فیتھ لائف منسٹریز

کلیسیائی رہنماؤں کو بین الاقوامی سطح پر تیار کرنا

”کلیسیائی رہنماؤں کیلئے انتظامی امور“

تربیتی کتابچہ

حصہ اول

”کلیسیائی رہنماؤں کی مدد کرنا جس خدمت کیلئے وہ بلائے گئے ہیں“

تعارف

یہ تربیتی کتابچہ پاسٹرز کلیسیائی سٹاف اور کلیسیائی رہنماؤں کیلئے تیار کیا گیا ہے جس خدمت میں وہ بلائے گئے ہیں۔ بہت ساری سمینریز اور بائبل کالج خادمین کو تبلیغ، بطور اُستاد اور بشارتی خدمت کیلئے تیار کرتے ہیں۔ جبکہ اُن کا نصاب بنیادی انتظامی امور سے اُس تربیت میں بے بہرہ ہوتا ہے۔ کیونکہ بہت سارے پاسٹرز اور کلیسیائی رہنماؤں کو چاہیے کہ وہ لوگوں کی رہنمائی کریں، وسائل کا انتظام کریں اور اپنی اپنی کلیسیاؤں کے انتظامی امور کو بروئے کار لائیں۔ اس طرح کی تربیت لازمی ہے تاکہ وہ اُس خدمت کیلئے تیاری کر سکیں۔

اس کتابچہ کے منصف مشنری خدمت میں کلیسیائی رہنماؤں کی تربیت کرتے رہے ہیں۔ یہ کتابچہ مختلف ممالک میں خادمین کے ساتھ کام کرنے کا نتیجہ ہے۔ جہاں اُنھیں انتظامی امور مواد اور وسائل کی کمی رہی ہے۔ یہ ظاہر تھا کہ ایسا مواد نہ تو دستیاب تھا اور نہ ہی موجودہ حالات میں سکھایا جاتا تھا۔ نتیجہ کے طور پر بہت سارے پاسٹرز اور رہنما ترقی پذیر ممالک میں انتظامی امور کی بنیادی تربیت کی کمی کی وجہ سے پیچھے رہے۔ فیتھ لائف منسٹریز نے اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے یہ مواد ترتیب دیا ہے۔ یہ ترتیبی مواد اسطرح سے ترتیب دیا گیا ہے کہ یہ انتظامی امور اور طریقوں کو مسیحی اور بائبلی نقطہ نظر سے پیش کرتا ہے۔ جب ان طریقوں کو روح القدس کی رہنمائی سے عمل میں لایا جائیگا تو ہمارا ایمان ہے کہ وہ بادشاہت کیلئے پھل پیدا کریں گے۔ (کلسیوں 1:10)

فیتھ لائف منسٹریز کے بارے میں

فیتھ لائف منسٹریز کا آغاز بیری واس اور کِم سٹارواس نے جنوری 2001 میں کیا۔ جس کا مقصد دُنیا میں کلیسیائی رہنماؤں اور خدمت میں موجود لوگوں کو تربیت اور وسائل کے بارے میں آ گاہی دینا تھا۔ اُن کی بلاہٹ، جذبہ، شاگردیت اور خدا کے لوگوں کو خدمت کیلئے تیار کرنا خصوصاً دُنیا کے اُن حصوں میں جہاں پر مالی مشکلات اور وسائل کی کمی ہے۔ اُنھوں نے پاسٹرز، بچوں، نوجوانوں اور بالغ رہنماؤں کی مختلف ملکوں میں تربیت کی ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ وہ رہنمائی کے ہنر سکھیں۔ کانفرنس اور تربیتی ورکشاپس کا انعقاد کرنے کے علاوہ انہوں نے اپنا تربیتی مواد بھی تیار کیا ہے۔ تاکہ ایمانداروں کی حوصلہ افزائی کی جا سکے اور وہ ایمان کی زندگی بسر کر سکیں۔

کِم سابق بچوں کی شاگردیت کی پاسبانی کے فرائض یسوع، اچھا چرواہا کے چرچ الفارینا میں سرانجام دیتی رہی ہیں۔ جہاں انھوں نے 500 سے زیادہ بچوں اور بالغوں کی خدمت کی ہے۔ اِس خدمت کے علاوہ کِم نے 15 سال بطور کمپیوٹر سسٹم مینیجر بڑی بڑی کمپنیوں میں کام کیا ہے۔ بیری آج کل اس منسٹری میں مکمل طور پر اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اور انہیں بزنس مینجمنٹ کا 20 سالہ تجربہ ہے۔ وہ پرستش اور اپنے چرچ کے خادمین کے ساتھ خدمت میں مصروف عمل ہیں۔ کِم اور بیری 35 سال سے شادی کے بندھن میں ہیں اور اُن کے دو بالغ بچے ہیں۔

اظہارِ تشکر:

ہم سب سے پہلے خدا کے شکر گزار ہیں جس نے ہمیں اس کام کو ممکن بنانے اور تربیتی کتابچہ تیار کرنے کیلئے وژن دیا۔ ہم کین جیکس، ڈیرل ہوم ڈوینگ اور پرسیوا ایوب کھایو اور ڈیوڈ کوس پروک کے بھی شکر گزار ہیں جنہوں نے اس مواد کو تیار کرنے کیلئے اپنے قیمتی مشورہ جات دیئے ہیں۔

کلیسیائی رہنماؤں کے لیے انتظامی امور
حصہ اول

فہرست

حصہ اول	منسٹری مینجمنٹ
باب نمبر ۱	منسٹری لیڈر شپ
باب نمبر ۲	بطور بائبل کے رہنما
باب نمبر ۳	لیڈر شپ کے انداز
باب نمبر ۴	لیڈرز کی تیاری
حصہ دوئم	لوگوں کو منظّم کرنا
باب نمبر ۵	روحانی نعمتیں
باب نمبر ۶	لوگوں کو منظّم کرنا
باب نمبر ۷	کشمکش / تصادم پر کنٹرول کرنا
باب نمبر ۸	شاگرد بنانا
حصہ سوئم	وسائل کا انتظام کرنا
باب نمبر ۹	سٹریٹیجک پلاننگ (حکمت عملی)
باب نمبر ۱۰	پیسے کا حساب کتاب رکھنا
باب نمبر ۱۱	وقت کو منظّم کرنا
باب نمبر ۱۲	معلومات کو زیر نظر رکھنا

حصہ اوّل

منسٹری لیڈرشپ

باب اوّل

منسٹری لیڈرشپ

''کہ خدا کے اس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے۔ لاچاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خدا کی مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دلی شوق سے۔ اور جو لوگ تمہارے سپرد ہیں ان پر حکومت نہ جتاؤ بلکہ گلہ کے لئے نمونہ بنو۔ اور جب سردار گلہ بان ظاہر ہوگا تو تم کو جلال کا ایسا سہرا ملے گا جو مرجھانے کا نہیں''۔ (۱ پطرس ۵:۲۔۴)

ہر کلیسیاء کیلئے مضبوط راہنمائی کے ہنر بہت ضروری ہیں۔ بہت ساری کلیسیائیں اس کے بغیر اپنی خدمت کو آگے بڑھانے اور لوگوں کو کلیسیاء کے مشن میں شامل کرنے کیلئے مشکل محسوس کرتی ہیں۔ رہنمائی کی سادہ سی تعریف یوں ہے کہ وہ ہنر حاصل کرنا جو کسی فرد کو ایک مقصد کے حصول کے لئے قائل کرے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ رہنمائی کا مطلب ایک وژن اور منصوبہ بندی کرنا، لوگوں کو ترقی دینا اور ایک مقصد کے حصول کو پانا ہے۔ اس باب میں ہم منسٹری لیڈرشپ کے بارے میں پانچ موثر طریقے دیکھیں گے۔

س۔ ایک رہنما ہوتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

جواب۔ **پیروکار!**

* **اگر کوئی آپ کی پیروی نہیں کرتا تو آپ رہنما نہیں ہیں۔**

موثر منسٹری لیڈرشپ کیلئے پانچ اہم نکات۔

۱۔ رہنما اپنا اثر استعمال کرتا ہے نہ کہ اختیار۔

یوحنا ۱۰:۲۔۴ ''لیکن جو دروازہ سے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے۔ اس کے لئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے۔ اور بھیڑیں اس کی آواز سنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بلا کر باہر لے جاتا ہے۔ اور جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو نکال چکتا ہے تو ان کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ ان کی آواز پہچانتی ہیں''۔

* **رہنمائی اثر رکھتی ہے۔**

۱۔ آپ کو دوسروں کو عملی طور پر قائل کرنے کی ضرورت ہے۔

۲۔ آپ اعتماد اور احترام کی فضا پیدا کر کے اپنا اثر حاصل کرتے ہیں۔

۳۔ رہنمائی کا مطلب ایک قابلیت ہے کہ دوسرے آزاد مرضی سے آپ کے فیصلوں پر عمل پیرا ہوں۔

* **اختیار طاقت ہے۔**

۱۔ ڈکشنری کے مطابق اختیار کا مطلب ہے کہ

''اپنا اثر ڈالنے کی قوت اور سوچ، رائے یا رویے پر عبور حاصل کرنا ہے''

۲۔ یہ آپ کو خدا کی طرف سے دی گئی ہے

''اس کے علاوہ کوئی دوسرا اختیار نہیں جسے خداوند نے قائم کیا ہے''۔ رومیوں (۱:۱۳)

۳۔ اختیار ماضی سے حاصل کیا جاتا ہے نہ کہ حال سے۔

۴۔ اختیار ایک قابلیت ہے کہ دوسروں پر اپنے فیصلوں کا اطلاق کرنا۔

* ہم اپنے اختیار کا کس طرح سے استعمال کریں۔

* سکھانے کیلئے۔

''لیکن تو وہ باتیں بیان کر جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں۔ پورے اختیار کے ساتھ یہ باتیں کہہ اور نصیحت دے اور ملامت کر۔ کوئی تیری حقارت نہ کرنے پائے''

* خدمت کرنے کیلئے۔

'' کہ خدا کے اس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے۔ لاچاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خدا کی مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دلی شوق سے۔'' (۱ پطرس ۵: ۲-۴)

** یہ بہتر ہے کہ آپ اپنے اثر کے ذریعے رہنمائی کریں نہ کہ اختیار سے۔

* جب آپ اپنا اثر استعمال کرتے ہیں تو لوگ آپ کی پیروی کرنا چاہتے ہیں۔

* جب آپ اپنا اختیار استعمال کرتے ہیں تو لوگوں کو آپ کی پیروی کرنا پڑتی ہے۔

* آپ اکثر اپنی منسٹری میں سے لوگوں کو کھو دیتے ہیں۔

* آپ مخالفین پیدا کر لیتے ہیں۔

2۔ رہنما کا ایک وژن ہوتا ہے۔

امثال ۲۹:۱۸ ''جہاں رویا نہیں ہوتی وہاں لوگ تباہ ہو جاتے ہیں''۔

1۔ ایک رہنما جانتا ہے کہ اُسے کہاں جانا ہے۔

2۔ وژن کے بغیر کلیسیاء بے سمت ہوتی ہے۔

* وژن آپ کو فوکس کرنا سکھاتا ہے۔

* یہ کلیسیاء کے اغراض و مقاصد کو صاف طور پر بیان کرتا ہے۔

3۔ وژن منسٹری کے اغراض و مقاصد کا درست ناپ تول کرتا ہے۔

* کہ اس کا اصل مقصد کیا ہے اور کہ یہ کس حصول کی کوشش میں ہے۔

* یہ کیا بننا چاہتا ہے اور کس سمت میں جانا چاہتا ہے۔

* وژن کیلئے مثالیں۔

ا۔ ایک نئی کلیسیاء کی بارہ مہینوں میں تعمیر کرنا۔

۲۔ کمیونٹی میں غریبوں میں کھانے پینے کا انتظام کرنا۔

۳۔ کمیونٹی میں مسیحی سکول قائم کرنا۔

۴۔ دس ہزار لوگوں تک انجیل کے ساتھ پہنچنا۔

4۔ وژن کلیسیاء کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ خدا کے مقاصد کو لوگوں کیلئے حاصل کر سکے۔

* خدا کا دیا ہوا وژن ایسا نہیں ہے کہ ہم اسے باآسانی اپنے طور پر حاصل کر سکیں۔ یوحنا ۱۵:۵ ''ہم خدا سے جدا کچھ نہیں کر سکتے۔''

* کلیسیاء کیلئے لازم ہے کہ وہ خدا کی رہنمائی کی تلاش کریں۔

متی ۲۶:۱۹ ''آدمی کیلئے یہ ناممکن ہے لیکن خدا کیلئے سب کچھ ممکن ہے۔''

5۔ وژن کلیسیاء کو متحرک کرتا اور توانائی بخشتا ہے۔

* جب ممبران وژن کو ایک دوسرے کے ساتھ بانٹتے ہیں تو وہ اس میں شمولیت اختیار کرتے ہیں۔

* وژن ممبران کو مزید کام کرنے کے قابل بناتا ہے۔

* وژن لوگوں کی یہ سمجھنے میں مدد کرتا ہے کہ وہ ایک بڑے منصوبے کا حصہ ہیں۔

** نوٹ: وژن کوئی مشن اسٹیٹمنٹ نہیں ہے

* مشن اسٹیٹمنٹ آپ کو وہ بتائی ہے جو آپ کرتے ہیں نہ کہ آپ کس سمت جا رہے ہیں۔

وژن کی تعمیر کس طرح کی جائے۔

پہلا مرحلہ: خدا سے رہنمائی اور اس کے مکاشفہ کیلئے دُعا کریں۔

* خدا سے مانگیں کہ وہ آپ کو کمیونٹی یا دُنیا کیلئے کیسے استعمال کر سکتا ہے۔

* خدا سے مانگیں کہ آپ خدا کیلئے کیا کریں گے۔

دوسرا مرحلہ: بلند خیالات رکھیں۔

* اپنے آپ کو وہاں تک محدود نہ رکھیں جو کچھ آپ کے پاس ہے۔

* خداوند سے مانگیں جس کی آپ کو ضرورت ہے۔

تیسرا مرحلہ: دوسرے رہنماؤں کو اس ترقی / مرحلہ میں شامل کریں۔

چوتھا مرحلہ: اپنے وژن کو تحریر کریں اور اس کے لیے دوسرے متبادل بھی مدِنظر رکھیں۔

* اُنکے بارے میں غور و خوض اور دُعا کریں۔

* دوسروں سے اس کے لیے مشورہ مانگیں۔

پانچواں مرحلہ: اُس وژن کا انتخاب کریں اور اس کیلئے دُعا کریں جس کے لئے خداوند آپ کو بلا رہا ہے۔

چھٹا مرحلہ: وژن کے بارے میں دوسروں سے رابطہ کریں۔

* لیڈرز کو اکثر اوقات وژن کے بارے میں بات چیت کرتے رہنا چاہیے تا کہ آ گاہی اور شمولیت پروان چڑھ سکے۔

* لیڈر ہوتے ہوئے آپ کو وژن کے ساتھ مخلص رہنا چاہیے۔

3: لیڈر منصوبہ ساز ہوتا ہے:

امثال ۱۶:۳ ''اپنے سب کام خداوند پر چھوڑ دے تو تیرے ارادے قائم رہیں گے''۔

الف: وژن کے حصول کے لئے لیڈر منصوبہ سازی کرتا ہے۔

* منصوبہ کے بغیر آپ وژن کو حاصل نہیں کر سکتے۔

* منصوبہ سازی آپ کی مدد کرتی ہے کہ آپ وسائل کا انتظام کر سکیں اور اس سے متعلقہ سرگرمیوں کی طرف بڑھ سکیں۔

* لیڈر وژن کے بغیر منصوبہ سازی نہیں کر سکتا۔

ب: لیڈر خدا کے دیئے گئے وسائل کو خدا کے وژن کے لیے منظّم کرتا ہے۔

* خدا لیڈرز کو وسائل دیتا ہے کہ وہ انہیں استعمال کریں۔

* خدا لیڈرز سے توقع رکھتا ہے کہ وہ ان وسائل کو حکمت سے استعمال کریں۔

* خدا توقع کرتا ہے کہ اُس کی ہوئی سرمایہ کاری کا صلہ ملے۔

ج: لیڈر کی ذمہ داری کام کی منصوبہ بندی کرنا اور اُس منصوبہ بندی پر کام کرنا ہے۔

* ایک لیڈر کو مسلسل اپنے منصوبہ کی تجدید کرتے رہنا چاہیے۔

* ایک اچھا منصوبہ لیڈر کی مدد کرتا ہے کہ وہ بہتر فیصلے کر سکے۔

* ایک اچھا منصوبہ خدا کے وسائل کو ضائع ہونے سے بچاتا ہے۔

۴۔ لیڈرز لوگوں کو ترقی کا ذریعہ بنتے ہیں۔

''پھر اس نے بارہ کو بلا کر انہیں سب بد روحوں پر اختیار بخشا اور بیماریوں کو دور کرنے کی قدرت دی اور انہیں خدا کی بادشاہی کی منادی کرنے اور بیماروں کو اچھا کرنے کے لئے بھیجا''۔ لوقا ۹: ۱۔۲

الف: لیڈرز سب سے پہلے شاگرد بناتے ہیں۔ (متی ۲۸: ۱۹۔۲۰)

* خدا کے کلام کو سکھانا اور اُسکی تبلیغ کرنا۔

* اُن کو فرمانبرداری سکھانا۔

ب: لیڈرز دوسرں کو منسٹری کے لیے تربیت دیتے ہیں۔

* دوسروں کی رُوحانی نعمتوں کو جاننا اور اُنہیں استعمال کرنا۔

* منسٹری میں شرکت کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کرنا۔

ج: لیڈرز دوسرے لیڈرز کو بھرتی کرتے اور اُنہیں ترقی دیتے ہیں۔

* اُن کی منسٹری کی نشوونما کرنا۔

* منسٹری کو دوام بخشنا۔

* جتنے زیادہ لیڈرز ہونگے ترقی کے مواقع اُتنے ہی زیادہ ہونگے۔

5: لیڈرز منزل کے حصول پر نظر رکھتے ہیں۔

رومیوں ۱۴: ۱۲ ''پس ہم میں سے ہر ایک خدا کو اپنا حساب دے گا۔''

الف: لیڈرز اپنا دھیان مقاصد کو حاصل کرنے اور نتائج پانے پر مرکوز رکھتے ہیں۔

* لیڈر ہمیشہ اپنے وژن کو ذہن میں رکھتا ہے۔

* لیڈر اپنی کامیابی کو اس کے نتائج سے پرکھتا ہے۔

ب: لیڈرز ان حصوں پر زیادہ دھیان دیتے ہیں جہاں سے نتائج کی زیادہ امید ہوتی ہے۔

* لیڈر وسائل کا ان جگہوں پر استعمال زیادہ کرتا ہے جہاں سے زیادہ کامیابی ہوتی ہے۔

* لیڈر بے پھل منسٹری کو ترک کر دیتا ہے۔

ج: لیڈرز کو یہ فہم ہوتی ہے کہ کہاں سے سرگرمیوں کی تکمیل نہیں ہو پا رہی۔

* لیڈر منسٹری کو اس کے موثر ہونے سے ماپتا ہے۔

* لیڈر ان سرگرمیوں کا جائزہ لیتا ہے جو وژن پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

'' پھر جب جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤں میں داخل ہوا اور مرتھا نام ایک عورت نے اسے اپنے گھر میں اتارا۔ اور مریم نام اسکی ایک بہن تھی۔ وہ یسوع کے پاس بیٹھ کر اسکا کلام سُن رہی تھی۔ لیکن مرتھا خدمت کرتے کرتے گھبرا گئی پس اسکے پاس آ کر کہنے لگی اے خداوند! کیا تجھے خیال نہیں کہ میری بہن نے خدمت کرنے کو مجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے۔ پس اسے فرما کہ میری مدد کرے۔ خداوند نے جواب میں اس سے کہا مرتھا! مرتھا! تو تو بہت سی چیزوں کی فکر و تردد میں ہے۔ لیکن ایک چیز ضرور ہے اور مریم نے اچھا حصہ چن لیا ہے جو اس سے چھینا نہ جائیگا۔'' لوقا (۱۰: ۳۸۔۴۲)

(یہ اقتباس اس نقطے کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ مرتھا سرگرمی کے بارے میں زیادہ فکرمند تھی جبکہ مریم اس کی تکمیل کے بارے میں)۔

مشن اور رویا

ا۔ مشن اسٹیٹمنٹ تحریر کریں (خدا آپ کو کیا کام کرنے کیلئے بُلا رہا ہے)؟

۲۔ وژن اسٹیٹمنٹ تحریر کریں (منسٹری کے کون سے مقاصد ہیں جن کی تکمیل کیلئے خداوند آپ کو بلا رہا ہے)۔

** وژن اسٹیٹمنٹ اس کی تکمیل کے ماپنے معیار کو شامل کرے۔

باب 2

بطورانجیلی رہنما

’’میں تاک ہوں تم ڈالیاں ہو۔ جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔ اگر کوئی مجھ میں قائم نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دیا جاتا اور سوکھ جاتا ہے اور لوگ اُنہیں جمع کر کے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں۔ اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو وہ مانگو۔ وہ تمہارے لیے ہو جائیگا۔ میرے باپ کا جلال اسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تم میرے شاگرد ٹھہرو گے۔ یوحنا ۱۵: ۵۔۸

دوسروں کی رہنمائی کرتے ہوئے جو بائبل کے اصولوں کی بنیادوں پر استوار ہو، نہایت ہی اہم ہے جس کی ہر لیڈر کو خواہش ہونی چاہیے کیونکہ اسی کیلئے یسوع مسیح آیا کہ ہمیں سکھائے۔ اگرچہ یہ ہمیں درست نہیں لگتا اگر ہم اپنی راہوں کی بجائے خدا کی راہوں پر چلیں تو موثر طور پر خدمت کر سکتے ہیں۔ ہم شاید رہنمائی کی قابلیت حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر اس کی بنیاد خدا کے کلام پر نہ ہو تو جان لیجئے کہ ہم اپنے پیروکاروں کی غلط سمت کی جانب رہنمائی کر رہے ہیں۔ اس باب میں ہم بائبل کے 10 اہم نکات پر غور کریں گے جو موثر قیادت کیلئے ضروری ہیں اور ان مشکلات کے بارے میں جو آپ کے دور میں لیڈرز کو درپیش ہیں۔

ا۔ تعارف:

مسیحی لیڈرز کی منزل کیا ہے؟

یہ نہیں ہے ---------- حاضری اور شمولیت کو بڑھانا۔

یہ ہے ----------- دُوسروں میں یسوع کی شبیہ کو دیکھنا۔

گلتیوں (۱۹:۴) ’’اے میرے بچو تمہاری طرف سے مجھے پھر جننے کے درد لگے ہیں جب تک کہ مسیح تم میں صورت نہ پکڑے‘‘۔

ایک مسیحی لیڈر ایک غیر مسیحی لیڈر سے کس طرح مختلف ہے؟۔

وہ جانتا ہے۔ ’’وہ خدا سے جدا کچھ نہیں کر سکتا۔‘‘ (یوحنا ۵:۱۵)

ii۔ لیڈر شپ کی خوبیاں: ایک اچھا لیڈر مندرجہ ذیل دس خوبیوں کا حامل ہوتا ہے۔

ا۔ ایک اچھے لیڈر کو چاہیے کہ وہ -------- رویا رکھنے والا ہو۔

’’جہاں پر رویا نہیں وہاں لوگ تباہ ہو جاتے ہیں‘‘۔ امثال (۱۸:۲۹)

* آپ کو اپنی منزل کا تعین کرنے کی ضرورت ہے۔
* آپ کو ضرورت ہے کہ آپ اسے اس طرح سے بیان کریں کہ دوسرے آپ کی رویا کے بارے میں بات کر سکیں۔

مثال: موسیٰ (کو خدا کی طرف سے جلتی ہوئی جھاڑی میں رویا ملی) (خروج ۳)

۲۔ ایک اچھے لیڈر کو چاہیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہ وہ **مشنری الذہن** ہو۔

''تب اس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے مگر مزدور تھوڑے ہیں۔فصل کے مالک سے کہو کہ فصل کاٹنے کے لیے مزدور بھیج دے۔ (متی ۹:۳۷۔۳۸)

* غیر ایمان یافتہ تک پہنچنے پر توجہ مرکوز کریں۔
* دوسرے ایمانداروں کی شاگردیت کے بارے میں فکرمند ہوں۔

مثال۔ **پولس** (نے بہت سے مشنری سفر کیے۔اعمال)

۳۔ ایک اچھے لیڈر کو چاہیے کہ۔۔۔۔۔۔ اُس میں **جذبہ / لگن** ہو۔

''پس اب اُس کام کو پورا بھی کرو تا کہ جیسے تم ارادہ کرتے ہیں مستعد تھے ویسے ہی مقدور کے موافق تکمیل بھی کرو''۔ (۲ کرنتھیوں ۸:۱۱)

* آپ کو اپنی منسٹری کا گہرے طور پر خیال رکھنا چاہیے۔
* آپ کو کامیابی کیلئے مخلص ہونا چاہیے۔

مثال:۔ استفانیس (وہ اپنے مقصد میں مخلص تھا) اعمال ۷

۴۔ ایک اچھے لیڈر کو چاہیے کہ وہ ۔۔۔۔۔۔ **رُوح کی راہنمائی میں چلنے والا** ہو۔

''لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا۔تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔''

(اعمال ۱:۸)

* اور رُوح القدس تمہاری رہنمائی کرے۔
* اور اپنی قوت یعنی رُوح القدس سے جڑے رہو۔

مثال:۔ دانیال (اُس نے اپنے ایمان کا انکار نہ کیا)۔ دانیال ۶

۵۔ ایک اچھے لیڈر کو چاہیے کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ **خادم** ہو۔

''تم میں سے ایسا نہ ہوگا بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے۔اور جو تم میں اول ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے چنانچہ ابن آدم اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اس لئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتوں کے لئے فدیہ میں دے''۔ (متی ۲۰:۲۶۔۲۷)

* ایک لیڈر کی بلاہٹ یہ ہے کہ وہ اپنے پیروکاروں کی خدمت کرے نہ کہ خدمت کرائے۔
* ایک خادم لیڈر اپنے پیروکاروں کی آگے بڑھنے اور کامیاب ہونے میں مدد کرتا ہے۔

مثال:۔ **یسوع مسیح** نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوئے۔ (یوحنا ۱۳)

6۔ ایک اچھے لیڈر کو چاہیے ------۔ کہ وہ دھیان دینے والا ہو۔

''اے بھائیو! میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہوں۔ بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُنکو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا۔ نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تا کہ اُس انعام کو حاصل کروں جسکے لیے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں اوپر بلایا ہے''۔ (فلپیوں ۳: ۱۳۔۱۴)

* اُن باتوں سے جو آپ کے وژن اور مشن سے غیر متعلقہ ہیں اُن پر دھیان نہ دو۔
* خیال رہے کہ شیطان تمہیں نہ بہکائے۔

مثال:۔ نحمیاہ (نے یروشلم میں ہیکل کی تعمیر پر پوری توجہ دی) نحمیاہ ۶

7۔ ایک اچھے کو چاہیے -------۔ کہ وہ جرات مند ہو۔

'' پھر موسیٰ نے یشوع کو بلا کر سب اسرائیلیوں کے سامنے اس سے کہا کہ تو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ کیونکہ تو اس قوم کے ساتھ اس ملک میں جائے گا جس کو خداوند نے ان کے باپ دادا سے قسم کھا کر دینے کو کہا تھا اور تو ان کو اس کا وارث بنائے گا اور خداوند ہی تیرے آگے آگے چلے گا۔ وہ تیرے ساتھ رہے گا۔ وہ تجھ سے دست بردار ہو گا نہ تجھے چھوڑے گا۔ سو تو خوف نہ کر اور بے دل نہ ہو''۔ (استثنا ۳۱: ۷۔۸)

* ایک لیڈر ایمان میں آگے بڑھنے کا ارادہ رکھتا ہے۔
* ایک لیڈر بڑی کامیابی حاصل کرنے کے لیے خطرات سے بھی دوچار ہوتا ہے۔
* خدا تمہیں قوت دے گا اور تیار کرے گا۔

مثال:۔ داوٗد (جاتی جولیت سے جنگ لڑائی) ۱۔سیموئیل ۱۷

8۔ ایک اچھے لیڈر کو چاہیے کہ وہ ------۔ بااعتماد ہو۔

''سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر'' (امثال ۳: ۵)

* ایک لیڈر خدا پر بھروسہ رکھتا ہے۔ جو سچا اور وفادار ہے۔
* ایک لیڈر بگڑے حالات میں بھی خدا پر بھروسہ رکھتا ہے۔

مثال:۔ ابراہام (اضحاق کی قربانی)(تکوین ۲۲)

9۔ ایک اچھے لیڈر کو چاہیے کہ وہ-------۔ ہر دم تیار ہو۔

''کہ تو کلام کی منادی کر وقت اور بے وقت مستعد رہ۔ ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے اور ملامت اور نصیحت کر''۔ (۲ تیمیتھس ۴: ۲)

* تیاری آگے کی منصوبہ بندی کیلئے قربانی کا تقاضا کرتی ہے۔
* کامیابی ایک فی صد قائل ہونے اور 99% تیاری سے حاصل ہوتی ہے۔

مثال:۔ یوسف قحط کا سامنا کرنے کے لیے تیار تھا۔ (تکوین ۴۱)

10۔ ایک اچھے لیڈر کو چاہیے کہ وہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔موقع شناس ہو۔

''ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دل نہ ہونگے تو عین وقت پر کاٹیں گے۔

پس جہاں تک موقع ملے سب کے ساتھ نیکی کریں خاص کر اہل ایمان کے ساتھ''۔ (گلتیوں ۶: ۹۔۱۰)

* وقت کے نشانات کو جانو (اُن مواقعوں سے فائدہ اُٹھاؤ جو خداوند آج کے دن آپ کو دیتا ہے)۔

* اِن مواقوں کے بارے میں خبردار رہو۔

مثال:۔ آستر (اپنے لوگوں کو تباہی سے بچایا) آستر ۴

II لیڈرشپ چیلنجز

''بلکہ جتنے مسیح یسوع میں دینداری کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتے ہیں وہ سب ستائے جائیں گے''۔ (۲ تیمتھس ۳:۱۲)

لیڈرشپ میں بہت سارے مشکلات کے پہلو بھی ہیں۔

الف: وہی لیڈر سب سے اونچی سطح پر ہوسکتا ہے۔ جو

۱۔ حکمت سے بھرپور ہو۔

۲۔ باکردار اور شفاف ہو۔

۳۔ فیصلے کرنے میں ماہر ہو۔

ب: ہر کوئی ہر وقت آپ کے ساتھ متفق نہیں ہوگا۔

۱۔ ہمیشہ توقع رکھیں کہ آپ کے فیصلوں کو چیلنج بھی کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ لوگوں کی کسی بھی معاملات کے بارے میں مختلف رائے ہوسکتی ہے۔

۳۔ آپ اس قابل ہوں کہ آپ اپنے فیصلے کا دفاع بائبل مقدس کی روشنی میں اور عقل کے ساتھ کریں نہ کہ جذبات کے ساتھ۔

ج: لڑائیاں جیتنا آسان ہوتا ہے اور جنگ میں ہار ہو جاتی ہے۔

۱۔ اپنی توجہ اپنے بڑے منصوبوں پر سے نہ ہٹائیں جبکہ آپ کسی چھوٹے مقصد کے لیے کام کر رہے ہوں۔

۲۔ اپنی ترجیحات پر دھیان دیں۔

۳۔ ایک طرح کی لچک رکھیں لیکن اپنے وضع کئے ہوئے اصول وضوابط کو ترک نہ کریں۔

لیڈر شپ کے بارے میں ذاتی جائزہ:

ہدایت: مندرجہ ذیل پیمانے کے مطابق اپنی خوبیوں کو نمبر دیجئے۔

۱۔ کبھی کبھار ۲۔ کبھی کبھی ۳۔ لگاتار ۴۔ عام طور پر ۵۔ ہمیشہ

خوبی	سکور
۱۔ رویا رکھنے والا	________
۲۔ مشنری ذہن رکھنے والا	________
۳۔ جذبہ سے بھرپور	________
۴۔ روح کی رہنمائی میں چلنے والا	________
۵۔ خادم	________
۶۔ بھرپور دھیان دینے والا	________
۷۔ جرات مند	________
۸۔ بااعتماد	________
۹۔ ہردم تیار	________
۱۰۔ موقع شناس	________
ٹوٹل	________

ٹوٹل سکور	معانی
40 +	اگر آپ قیادت کے ہنر سے بھرپور ہیں تو خدا آپ کو حقیقی طور پر استعمال کر سکتا ہے۔
30 - 39	اگر آپ میں تھوڑی سی قیادت کی قابلیت ہے لیکن پھر بھی بہتری کی گنجائش موجود ہے۔
20 - 29	اگر آپ میں قیادت کی بہت کم صلاحیت موجود ہے۔ تو آپ کو کافی حصوں پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔
10 - 19	اگر آپ کی قائدانہ صلاحیت بہت کمزور ہے تو آپ کو بہتر تربیت کی ضرورت ہے۔
0 - 9	اگر آپ میں قائدانہ صلاحیت بالکل نہیں ہے۔ تو پھر آپ یا تو تربیت حاصل کریں۔ یا کوئی اور بلاہٹ لے لیں۔

باب نمبر 3

لیڈر شپ کے انداز

افسیوں ۴: ۱۱۔۱۲ ''اور اسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور استاد بنا کر دے دیا۔ تا کہ مقدس کے لوگ کامل بنیں اور خدمت گزاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے''۔

خدا نے ہر لیڈر کو اُسکی صلاحیتوں کے مطابق بلاہٹ دی ہے تا کہ وہ خدا کے لوگوں کو خدمت کے کام کیلئے تیار کرے یوں یسوع کے بدن کی تعمیر کریں۔ ہم کس طرح سے رہنمائی کرتے ہیں۔ تاہم یہ سب کا اپنا اپنا انداز ہے۔ بطور لیڈر ہم ایک ہی طریقے سے رہنمائی کرتے ہیں۔ ہم اُسی طرح سے کام کرتے ہیں جو ہماری شخصیت ہماری نعمت اور تجربے سے مطابقت رکھتا ہے۔ کچھ حالات میں جس طریقے سے ہم رہنمائی کرتے ہیں۔ وہ بڑا موثر ہوسکتا ہے اور کبھی کبھار غیر موثر بھی ہوسکتا ہے۔ اپنی قیادت اور دوسروں کی قیادت کے انداز کو سمجھنا ضروری ہے تب ہی اس باب میں ہم چار بنیادی اندازِ قابلیت کو دیکھیں گے کہ انہیں کس طرح سے زیادہ سے زیادہ موثر بنانے کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ا۔ قیادت کے کون کون سے انداز ہیں؟

☆ جارج برنا کے مطابق اُس کی اپنی کتاب ''A fish out of water'' میں درج قیادت کے چار انداز ہیں۔

ا۔ سمت دینے والا لیڈر: (The Directing Leader)

اس طرح کے لیڈر خصوصی طور پر رویا رکھنے والے ہوتے ہیں۔

اس طرح کے لیڈر نتائج پر دھیان دیتے ہیں نہ کہ تفصیلات پر

۲۔ منصوبہ ساز لیڈر: (The Strategic Leader)

اس قسم کے لیڈر مختلف معلومات اور حالات کا تجربہ کرنا پسند کرتے ہیں۔

اس قسم کے لیڈر اپنے وژن کیلئے منصوبہ بندی کرنا پسند کرتے ہیں۔

۳۔ ٹیم کو بنانے والا لیڈر: (The Team-Building Leader)

اس قسم کے لیڈر لوگوں کے ساتھ تعلق اور اُن کی شمولیت کو کام سے زیادہ ملحوظ خاطر رکھتے ہیں۔

۴۔ حکمت عملی دینے والا لیڈر: (The Operational Leader)

اس قسم کے لیڈر وژن کی ترویج کیلئے مرحلہ وار تیاری کرتے ہیں۔

اس قسم کے لیڈر نظام کو بناتے اور اُن کے نتائج کی نگرانی پر دھیان دیتے ہیں۔

اپنی لیڈرشپ کے انداز کا احاطہ / تعین کیجئے۔

آپ کے لیڈرشپ کے انداز کون کون سے ہیں؟

مندرجہ ذیل فہرست لیڈرشپ کے رویے کے بارے میں بیان کرتی ہے ان کو اچھی طرح سے پڑھئے اور اس پیمانے کو استعمال کرتے ہوئے یہ فیصلہ کیجئے کہ اسکا اطلاق آپ پر کیسے ہوتا ہے۔ بہتر نتائج حاصل کرنے کیلئے جہاں تک ممکن ہو سچائی سے جواب دیں۔

0 کبھی بھی نہیں 1 بہت ہی کم 2 کبھی کبھار 3 اکثر اوقات م 4 عا طور پر 5 ہمیشہ

۱ ـــــــ میں اپنی ٹیم کو فیصلوں میں شرکت کرنے کیلئے حوصلہ افزائی کرتا ہوں اور اُنکے دیئے گئے مشورہ جات اور آئیڈیاز کو عملی طور پر لاگو کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

۲ ـــــــ میرے نزدیک مقصد اور کام کی تکمیل سے زیادہ اور کوئی چیز اہمیت نہیں رکھتی۔

۳ ـــــــ لوگوں کو احترام دینا اور اُن کی قدر کرنا میری اعلیٰ ترجیح ہے۔

۴ ـــــــ میں یہ یقینی طور پر پروجیکٹ کے وقت پر مکمل ہونے اور اُس کے اوقات کار کا نزدیکی سے معائنہ کرتا ہوں۔

۵ ـــــــ میں لوگوں کی نئے نئے کاموں اور اُس کے مرحلوں پر تربیت دینا پسند کرتا ہوں۔

۶ ـــــــ جتنا کام زیادہ مشکل ہو گا مجھے اُتنا ہی زیادہ مزہ آتا ہے۔

۷ ـــــــ میں دوسروں کی اُن کے کام میں تخلیقی انداز کیلئے حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔

۸ ـــــــ جب کوئی پیچیدہ کام مکمل ہونے کے مرحلہ میں ہو تو میں یہ یقین کر لیتا ہوں کہ اُس کی ہر تفصیل میں جایا جائے۔

۹ ـــــــ مجھے کالم، بکس اور تربیت لیڈرشپ اور نفسیات سے متعلقہ رسائل پڑھنا اور اُن کو عملی طور پر استعمال کرنا پسند ہیں۔

۱۰ ـــــــ میرے لیے کئی مشکل کاموں کو سرانجام ایک ہی وقت میں دینا آسان ہے۔

۱۱ ـــــــ دوسروں کو ان کی غلطیوں کے طارے میں خبردار کرتے ہوئے میں اپنے تعلقات کے خراب ہونے کے بارے میں پریشان ہوتا ہوں۔

۱۲ ـــــــ میں بڑے موثر طریقے سے اپنے اوقات کار طے کر لیتا ہوں۔

۱۳ ـــــــ ان لوگوں کو جن کی قیادت میں کرتا ہوں۔ اُن کو کسی پیچیدہ یا مشکل کام کی وضاحت کرنا اچھا لگتا ہے۔

۱۴ ـــــــ بڑے بڑے پروجیکٹس کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کرنا میری دوسری فطرت ہے۔

۱۵ ـــــــ میرے لیے ایک اچھی ٹیم بنانے سے زیادہ کچھ اور اہم نہیں ہے۔

۱۶ ـــــــ مجھے مسائل کا تجزیہ کرنا پسند ہے۔

۱۷ ـــــــ میں دوسرے لوگوں کی حدود کو پسند کرتا ہوں۔

۱۸ ـــــــ مجھے کتابیں اور کالم منسٹری کے بارے میں پڑھنا اچھا لگتا ہے۔ پھر ان نئے مراحل کو جو میں نے سیکھے ہیں ان کا اطلاق کرنا پسند کرتا ہوں۔

۱۹ ـــــــ میرا ایک رویہ یہ بھی ہے کہ میں دوسروں کو مشورہ دینا پسند کرتا ہوں کہ وہ کس طرح سے اپنی کارکردگی کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

۲۰ ـــــــ مجھے سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرنا پسند ہے۔

سکورنگ سیکشن:

سوالنامہ مکمل کرنے کے بعد اپنے جوابات کو نیچے دی گئی خالی جگہ میں درج کریں۔

کام سوال		لوگ سوال	
۱	________	۲	________
۳	________	۴	________
۵	________	۶	________
۷	________	۸	________
۹	________	۱۰	________
۱۱	________	۱۲	________
۱۳	________	۱۴	________
۱۵	________	۱۶	________
۱۷	________	۱۸	________
۱۹	________	۲۰	________
ٹوٹل	________	ٹوٹل	________

جواب کو 10 پر تقسیم کریں اور 2 پر ضرب کریں۔

سکور ________

جواب کو 10 پر تقسیم کریں اور 2 پر ضرب دیں۔

سکور ________

رزلٹ سیکشن:

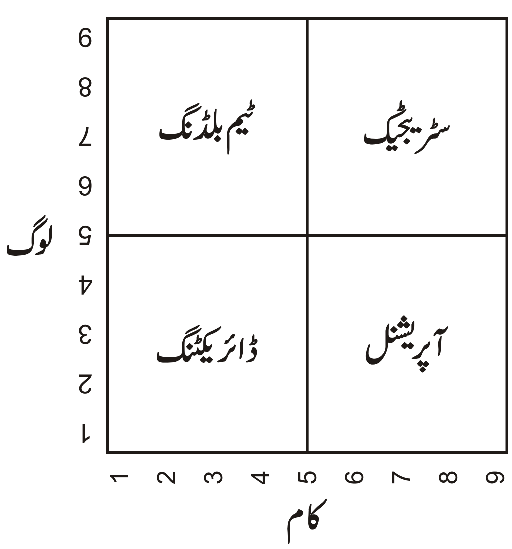

III لیڈر شپ کے انداز کا اطلاق:

۱۔ جارج برنا کے مطابق ہر لیڈر اپنے اپنے انداز میں حکمرانہ مظاہرہ کرتا ہے۔تاہم تمام لیڈرز میں ان انداز کا تھوڑا تھوڑا پہلو نمایاں ہوتا ہے۔

۲۔ اپنے اردگرد دوسرے لیڈرز کا مشاہدہ کیجئے۔جن میں لیڈر شپ کے مختلف انداز ہوں۔

☆ وہ آپ کو متاثر کریں گے۔

☆ وہ اس طرح سے چیزوں کو دیکھیں گے جس طرح سے آپ نہیں دیکھتے۔

''صلاح کے بغیر ارادے پورے نہیں ہوتے پر صلاح کاروں کی کثرت سے قیام پاتے ہیں۔'' (امثال ۱۵:۲۲)

۳۔ اپنی قوت سے قیادت کریں۔نہ کہ کمزوری سے۔

''اور چونکہ اس توفیق کے موافق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں ملیں۔اِس لیے جس کو نبوت ملی ہو وہ ایمان کے اندازہ کے موافق نبوت کرے۔اگر خدمت ملی ہو تو خدمت میں لگا رہے۔اگر کوئی معلم ہو تو تعلیم میں مشغول رہے۔اور اگر ناصح ہو تو نصیحت میں۔خیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے۔پیش واسرگرمی سے پیشوائی کرے۔رحم کرنے والا خوشی سے رحم کرے'' (رومیوں ۱۲:۶۔۸)

۴۔ حالات کے مطابق لیڈر شپ کو سمجھیں۔

☆ آپ کا حکمرانہ لیڈر شپ کا انداز کسی بھی حالت میں موثر نہیں ہوگا۔

☆ یہ پکا کرلیں کہ کسی موجودہ صورتِ حال میں کون سا انداز موثر ہوگا۔

مثالیں:

۱۔ اپنی منسٹری کے لئے نیا کورس ترتیب دینا (ڈائریکٹنگ لیڈر شپ) (جب عملی طور پر کچھ کرنے کی ضرورت ہو۔

۲۔ اپنی منسٹری کے لیے منصوبہ سازی کرنا (سٹریٹیجک لیڈر شپ) (جب تجزیہ اور منصوبہ سازی کی ضرورت ہو)

۳۔ اپنی منسٹری میں سے جھگڑوں کا ازالہ کرنا (ٹیم بلڈنگ) (جب لوگوں کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہو)

۴۔ اپنی منسٹری میں ٹیکنالوجی کا استعمال کرنا (آپریشنل لیڈر شپ) (جب نظام بنانے اور مرحلہ وار کام کرنے کی ضرورت ہو)۔

* اپنی ٹیم میں سے کسی دوسرے لیڈر کے موثر ترین انداز کا اطلاق کرنا۔

* آپ اپنے اختیار کو قائم رکھتے ہیں۔

* آپ اپنے کام / پروجیکٹ اپنی ٹیم میں سے کسی دوسرے لیڈر کو سونپتے ہیں۔

۵۔ لیڈر شپ کے غلط انداز کا اطلاق کرنے کے بھی نتائج ہوتے ہیں۔

* آپ کی لیڈر شپ کے خلاف مزاحمت ہوسکتی ہے۔

* آپ اپنی معتبر پن کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

* آپ بلاوجہ کشمکش / تصادم کی صورت حال پیدا کرسکتے ہیں۔

* اس سے آپ کی منسٹری بُری طرح متاثر ہوسکتی ہے۔

لیڈرشپ کے انداز کی مشقیں

ھدایات: دائیں طرف دیئے گئے خانوں میں لیڈرشپ کے مناسب انداز جو ہونے چاہیں یا ہو سکتے ہیں تحریر کریں۔

(ڈائریکٹو، سٹریٹیجک، ٹیم بلڈر، آپریشنل)

صورتِ حال	لیڈرشپ کے انداز جو استعمال ہو سکتے ہیں
ا۔ آپکو ایک کمپیوٹر دیا گیا ہے جو کلیسیاء کے کاموں کے لیے ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آپ اِس کو کس حد تک بہتر سے بہتر طور پر استعمال کرتے ہیں۔	
۲۔ آپ قیدیوں کی خدمت شروع کرتے ہیں اور دوسری منسٹریوں سے وسائل نہیں لینا چاہتے۔	
۳۔ آپ کی ورشپ ٹیم آپ کے پاس ورشپ لیڈر کی شکایت لے کر آئی ہے۔	
۴۔ آپ جانتے ہیں کہ آپ اپنی کمیونٹی میں خدمت کرنا چاہتے ہیں لیکن آپ کو یقین نہیں کہ آپ اِسے کس طرح بہتر انداز سے سرانجام دے سکتے ہیں۔	
۵۔ آپ اپنی کلیسیاء کو کسی بڑے علاقے میں لے کر جانا چاہتے ہیں جو اس گاؤں سے دوسری طرف ہے۔	
۶۔ کچھ لوگوں نے ورشپ سروس کے بارے میں شکایت کی ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ اس سے کچھ مختلف کریں۔	
۷۔ آپ کی چلڈرن منسٹری ناکامی کی طرف جا رہی ہے اور اپنے مقاصد پورے نہیں کر پا رہی اور حاضری میں بھی کمی ہو رہی ہے۔	
۸۔ لوگوں نے آپ کی کلیسیاء کو چھوڑ کر قریبی دوسری کلیسیاء میں شامل ہونا شروع کر دیا ہے۔	
۹۔ علاقے کے دوسرے چرچ نے آپ سے اجازت لی ہے کہ وہ اپنے پروگرام کا انعقاد آپ کے چرچ میں کریں۔	
۱۰۔ آپ کی کلیسیاء میں اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے کا مسئلہ شروع ہو گیا ہے۔	

باب 4

لیڈر بنانا

'' خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو نون کے بیٹے یشوع کو لے کر اس پر اپنا ہاتھ رکھ کیونکہ اُس شخص میں روح ہے۔ اور اُسے الیعزر کاہن اور ساری جماعت کے آگے کھڑا کر کے اُن کو آنکھوں کے سامنے اسے وصیت کرو۔ اور اپنے رعب داب سے بہرہ ور کر دے تاکہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت اس کی فرمانبرداری کرے''۔ (گنتی ۲۷:۱۸۔۲۰)

کلیسیاء اور منسٹری لیڈرشپ کے ساتھ ایک بہت بڑی ذمہ داری بھی آجاتی ہے جسے مکمل کرنا ہوتا ہے اور جس کے لیے ہم بلائے گئے ہیں۔ ہر وقت ہمیں اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ منسٹری کے ہر پہلو میں ہماری شمولیت کی از حد ضرورت ہوتی ہے اگر ہم اُسے موثر طور پر چلانا چاہتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ ہم ہر میٹنگ اور ہر فیصلہ کی صدارت نہیں کر سکتے۔ بطور لیڈر ہمیں دوسرے لیڈرز کی قابلیت اور مدد کو بھی بروئے کار لانے کی ضرورت ہے اگر ہم چاہتے ہیں کہ اپنے مقاصد کو موثر طریقے سے حاصل کر لیں۔

اِس کا مطلب ہے کہ ان لوگوں اور لیڈرز کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے جو قابل ہیں ور کر رہنمائی بھی کر سکتے ہیں اور منسٹری کے اختیار اور مقاصد کے مطابق عملی طور پر کام کر سکتے ہیں۔ ویسے ہی جیسے موسیٰ نے یشوع پر ہاتھ رکھے آپکو بھی ایسے دوسرے لیڈرز کی نشاندہی کی ضرورت ہے۔ جو ''رُوح میں ہوں'' اور وہ آپ کی طرف سے اور آپ کے اختیار سے ذمہ داریوں کو پورا کریں اس باب ہم دیکھیں گے کہ لیڈر کیا ہوتا ہے، اور یہ کیوں ضروری ہے کہ لیڈرز بنائے جائیں اور ان کو بنانے کے لیے کیسے نشاندہی کی جائے۔

ا۔ کون لیڈر ہے؟

بائبل مقدس کے مطابق لیڈر وہ ہوتا ہے جو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ا۔ جو اپنی پہچان یسوع میں رکھتا ہے (۲ کرنتھیوں ۵:۱۵:۲۱)

الف: وہ جانتا ہے کہ ہم سب یسوع مسیح میں خدمت گزار ہیں (۱ پطرس ۲:۹)

ب:۔ اُس نے ہمیں اپنی قوت بخشی ہے (افسیوں ۱:۱۸۔۲۰؛ ۳:۱۴۔۲۰)

۲۔ جو رُوح کی نعمتوں کو بخوبی سمجھتا ہو۔

الف: اُس نے سب کو روحانی نعمتیں بخشی ہیں۔ (۱۔قرنتیوں ۱۲:۷)

ب: ہم سب اپنی نعمتوں کو استعمال کرنے کے لئے بلائے گئے ہیں۔ (افسیوں ۴:۱۱۔۱۳)

ج: ایک لیڈر دوسروں کو اپنی نعمتیں استعمال کرنے کے قابل کا ذمہ دار ہے۔ (۲ تمتھیس ۲:۲)

۳۔ وہ یہ سمجھتا ہے ان کا کام نمک اور نور بننا ہے۔ (متی ۵:۱۳۔۱۶)

الف: ہمیں اپنی اپنی ثقافتوں میں رہ کر پُر اثر بننا ہے (کلسیوں ۴:۵۔۶)

ب: ہمیں نمونہ بننا ہے (ا۔تسلنیکیوں ۱:۷)

ج: ہمیں سفیر بننا ہے (۲۔کرنتھیوں ۵:۲۰)

۴۔ وہ اپنے آپ کو انجیل کو پھیلانے (اعمال ۱:۸) اور یسوع کے شاگرد بنانے کا پابند سمجھتا ہو۔ (متی ۲۸:۱۹)

II۔ دوسرے لیڈر تیار کرنا کیوں اہم ہے؟

ا۔ اِسی سے خُدا کی بادشاہت بڑھتی ہے۔

* یسوع نے منسٹری کو بڑھانے کے لیے اپنے شاگردوں کو ضوابط بتائے۔
* یسوع کے ہاتھوں نے وہ لیڈر اٹھائے جو زمین پر اُس کی کلیسیاء کی تعمیر کریں۔
* یسوع نے ان سب کو شاگرد بنایا اور تیار کیا۔
* اُس نے انہیں بتایا کہ تمام ''قوموں کو شاگرد بناؤ'' (متی ۲۸:۱۹)
* یسوع نے بذاتِ خود کلیسیاء قائم نہیں کی۔

''جیسے باپ نے مجھے بھیجا ویسے ہی میں تمہیں بھیجتا ہوں'' (یوحنا ۲۰:۲۱)

* پولوس رسول بہت سارے مشنری سفر کئے۔
* دوسروں شاگردوں اور پیروکاروں نے کلیسیائیں قائم کیں۔
* کلیسیا ایک بدن ہے جس میں ہر کوئی اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

''اب تم ایک بدن ہو۔ اور ہر کوئی اسکا حصہ ہے'' (ا۔کرنتھیوں ۱۲:۲۷)

۲۔ یہ آپ کی منسٹری کو بڑھاتی اور پھل دار بناتی ہے۔

* یہ آپ کو اس قابل بناتی ہے کہ آپ اس منسٹری کا دائرہ کار مزید لوگوں تک لے جائیں۔
* آپ کی منسٹری بہت سی زندگیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔
* آپ کی منسٹری بہت دور تک جا سکتی ہے۔
* یہ آپ کی مدد کرتی ہے کہ آپ ذرا سی کوشش اور تھوڑے وقت میں زیادہ کاموں کی تکمیل کر سکیں۔
* آپ ہر جگہ نہیں ہو سکتے۔
* آپ سب کچھ نہیں کر سکتے۔

''مناسب ہیں کہ ہم خدا کے کلام کو چھوڑ کر کھانے پینے کا انتظام کریں۔'' (اعمال ۶:۲)

* یہ ایسے دوسرے مواقع پیدا کرتا ہے جہاں پر شاید آپ نہ پہنچ سکتے ہیں نہ اُسے دیکھ سکتے ہیں۔

* دوسرے لیڈرز کے پاس بانٹنے کے لیے دوسری نعمتیں ہوتی ہیں۔

* کسی دوسرے لیڈر میں جذبہ اور دلچسپی ہوتی ہے۔

۳۔ یہ آپ کی کلیسیاء میں رُوح القدس کو کام کرنے کے قابل بناتا ہے۔

* پاک روح دوسرے لوگوں کے ذریعہ بھی کام کرتا ہے نہ کہ صرف پاسٹرز کے۔

''کیونکہ ہم سب نے خواہ یہودی ہوں خواہ آزاد۔ایک ہی روح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کیلئے بپتسمہ لیا اور ہم سب کو ایک ہی روح پلایا گیا'' (ا۔کرنتھیوں ۱۲:۱۳)

* پاک روح تمام ایمانداروں کو قوت بخشتا ہے۔

''لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے'' (اعمال ۱:۸)

۴۔ منسٹری کا عروج وزوال رُوح القدس اور لیڈرشپ سے ہے۔

* مضبوط لیڈرشپ کے بغیر منسٹری کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوسکتی۔

* اچھے لیڈرز کمزور منسٹریز کو بحال کرسکتے ہیں۔

* بُرے لیڈرز کامیاب منسٹریز کو تباہ کرسکتے ہیں۔

* رُوح القدس ہماری قوت کا وسیلہ ہے۔

* ہم صرف بیج بونے والے ہیں۔

''پس نہ لگانے والا کچھ چیز ہے نہ پانی دینے والا مگر خدا جو بڑھانے والا ہے۔'' (ا۔کرنتھیوں ۳:۷)

* ہماری قوت خداوند سے آتی ہے۔روح القدس سے۔

''ہم خدا سے جدا کچھ نہیں کرسکتے''۔یوحنا 15:5)

IV۔ آپ کس طرح سے دوسرے لیڈرز کی شناخت کرسکتے ہیں۔

ا۔ مضبوط لیڈرز کے لیے معیار۔

* باکردار لوگ۔

''پس نگہبان کو بے الزام،ایک بیوی کا شوہر،پرہیزگار،متقی،شائستہ،مسافت پرور اور تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہیے۔نشہ میں غُل مچانے والا،مارپیٹ کرنے والا نہ ہو بلکہ حلیم ہو۔نہ تکراری اور نہ زردوست ہو' (ا۔تیمتھیس ۳:۲۔۳)

* ایمان سے بھرپور لوگ۔

''اور باہر والوں کے نزدیک بھی نیک نام ہونا چاہیے۔تاکہ ملامت میں اور ابلیس کے پھندے میں نہ پھنسیں۔(ا۔تیمتھیس ۳:۷)

''اور ایمان کے بھید کو پاک دل میں حفاظت سے رکھیں''۔(ا۔تیمتھیس ۳:۹)

* رُوح سے بھرپور لوگ۔

''پس اے بھائیو! اپنے میں سے سات نیک نام شخصوں کو چُن لو جو روح اور دانائی سے بھرے ہوئے ہوں''۔(اعمال ۶:۳)

۲۔ لیڈرز کے انتخاب کرنے کا معیار جس کا ذکر بائبل مقدس میں تو نہیں ہے۔(لیکن عام طور پر یہی طریقہ استعمال کیا جاتا ہے)

* تعلیم
* سماجی رُتبہ
* تجربہ

☆ **یہ باتیں اُس میں پائی جانی چاہئیں لیکن یہ بنیادی معیار نہیں ہیں۔**

۳۔ لیڈرز کا انتخاب کرنا۔

* لوگوں کا جذبہ کے ساتھ انتخاب کریں۔
* ایسے لوگ چُنیں جن کو تربیت دی جاسکتی ہے۔
* اُن لوگوں کا انتخاب کریں جن میں ضروری اور مناسب خوبیاں ہوں اور وہ رُوحانی نعمت سے لیس ہوں۔

۷۔ آپ دوسرے لیڈرز کو کیسے تیار کرتے ہیں (بحوالہ متی باب ۱۰)

پہلا مرحلہ: اُن کو شاگرد بنائیں۔

* ہفتہ وار اُن کو سکھائیں۔
* اُن کے لیے حوصلہ افزاء الفاظ اور اعمال کا استعمال کریں۔
* اُن کے ایمان کو بڑھائیں۔
* اُن کو تیار کریں۔ (لیڈر بننے کی تربیت دیں)

دوسرا مرحلہ: اُن کو ذمہ داریاں سونپیں۔ (متی ۱۰:۱)

* اُن کو کوئی ایسا کام دیں جس میں وہ رہنمائی کریں اور اُس کا انتظام اور تیاری کریں۔
* اُن کو کام مکمل کرنے کے لیے بااختیار بنائیں۔
* اُن کے اعتماد کو بڑھائیں۔

تیسرا مرحلہ: اُن کو اپنی توقعات کے بارے میں بتائیں۔ (متی ۱۰:۶۔۸،۱۶)

* اُن کو صاف طور پر مقاصد سے آگاہ کریں۔اور اُن کی مدد کریں کہ وہ لیڈرشپ پلان تیار کریں۔
* اُن کے لیے نیا اصول وضع کریں۔

چوتھا مرحلہ: اُنکا احتساب کریں۔ (متی ۱۰:۳۲-۳۳)

* اُن سے توقع رکھیں کہ وہ اِن مقاصد کو پورا کریں۔
* اگر کوئی مسئلہ درپیش ہو (تو اُنھیں آپ خود حل نہ کریں اُن کو خود اِسے حل کرنے دیں) جتنا ضروری ہو اُنہیں نصیحت کریں۔
* وہ خود اِس کا حل ڈھونڈ کر آپ کے پاس آئیں۔

پانچواں مرحلہ: ہفتہ وار اُن کی ترقی کا جائزہ لیں۔

* باقاعدگی سے معاملات پر بات چیت کرنے کے لیے ملاقات کریں۔
* اُن کو اُن کے حال پر نہ چھوڑیں۔ یا نظر انداز نہ کریں۔
* اُن کے سیکھنے اور کامیابی کی طرف گامزن ہوتے ہوئے اُن کو اپنی دلچسپی دکھائیں اور اُن کی مدد کریں۔

چھٹا مرحلہ: اُنہیں خدمت کرنے کے لیے آزاد کریں۔

* جب وہ خدمت کے لیے تیار ہو جائیں اُن کو جانے دیں۔ اُن کو پکڑے نہ رکھیں۔
* اُنہیں رہنمائی کرنے کے لیے ایک منسٹری دیں۔
* اُنہیں خدمت کے کام کے لیے ذمہ داری سونپیں۔

تیار ہوتے ہوئے لیڈرز کے لیے مشق

ہر منسٹری کے آگے رُوحانی نعمت تحریر کریں جو آپ سوچتے ہیں کہ لیڈر شپ پوزیشن کے لیے ضروری ہے اور کہ ہُنر یا تجربہ آپ سمجھتے ہیں کہ اس پوزیشن کے لیے مددگار ہو سکتا ہے۔

	منسٹری پوزیشن	** رُوحانی نعمت	ہُنر / تجربہ
۱	پاسٹر		
۲	ورشپ لیڈر		
۳	چلڈرن منسٹری لیڈر		
۴	یوتھ منسٹری لیڈر		
۵	ایلڈر		
۶	ٹیچر		
۷	مبشر		
۸	مشنری		
۹	فنانس مینیجر		
۱۰	پریئر منسٹری لیڈر		

☆ انہی روحانی نعمتوں کا حوالہ صفحہ نمبر 38,37 پر بھی دیں۔

حصہ دوئم

لوگوں کو منظّم کرنا

باب 5

رُوحانی نعمتیں

''لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائدہ پہنچانے کیلئے ہوتا ہے۔لیکن یہ سب تاثیریں وہی ایک رُوح کرتا ہے اور جس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے''۔
(ا۔کرنتھیوں ۱۲: ۷۔۱۱)

بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ ہر مسیحی کو یسوع کا بدن بننے کے لیے روحانی نعمت (نعمتیں) دی گئی ہے۔لیکن درحقیقت رُوحانی نعمتیں ہیں کیا؟ کیا یہ ویسے ہی ہے جیسے ہمارے ہنر اور صلاحیتیں؟ ہمیں کیسے پتہ چلتا ہے کہ ہمارے پاس رُوح القدس کی نعمت ہے؟۔اور ہم یہ کیسے جان سکتے ہیں کہ ان نعمتوں کو کب اور کیسے استعمال کرنا ہے؟ یہ وہ تمام روایتی سوالات ہیں۔ جو ہر مسیحی پوچھتا ہے جب اسے کلیسیاء اور یسوع کے بدن میں اپنا کردار ادا کرنے کو کہا جاتا ہے۔بطور لیڈر یہ آپ کے لیے جاننا ضروری ہے کہ آپ نہ صرف اپنی نعمتوں کو جانیں بلکہ دوسروں کی نعمتوں کو بھی جانیں تا کہ منسٹری میں مختلف جگہوں پر ان نعمتوں کو موثر طور پر استعمال کیا جا سکے۔
اس باب میں ہم دیکھیں گے کہ رُوحانی نعمتیں کیا ہیں؟ ان کی اہمیت کیا ہے، اور اُن کا استعمال خدا کی بادشاہت کو بڑھانے کے لیے کیسے زیادہ سے زیادہ کیا جا سکتا ہے۔اِس میں آپ جائزہ لیں گے کہ آپ کی رُوحانی نعمتیں کون کون سی ہو سکتی ہیں۔

ا۔ رُوحانی نعمتیں کیا ہیں؟

* رُوحانی نعمتیں وہ صلاحیتیں ہیں جو رُوح القدس یسوع کے پیروکاروں کو عطا کرتا ہے تا کہ وہ اپنے آپ کو خدمت کے لیے تیار کر سکیں۔

ا۔ یہ نعمتیں عام فائدہ کیلئے دی جاتی ہیں۔
''لیکن ہر شخص میں رُوح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لیے ہوتا ہے''

۲۔ یہ نعمتیں رُوح القدس جیسے چاہتا ہے بانٹتا ہے۔
''وہ ہر ایک کو دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے'' (ا۔قرنیتوں 12:11)

۳۔ یہ نعمتیں بوقت ضرورت دی جاتی ہیں۔

* روحانی نعمتوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

ا۔ نعمتِ خدمت: ایک مخصوص رُتبہ کے لیے بلاہٹ

۲۔ عملی نعمت: دوسروں کے لیے منتظم ہونا

۳۔ نعمتِ شفاء: رُوح کی قوت کا ظہور

* بائبل مقدس میں 21 مخصوص نعمتوں کا ذکر ہے۔

ا۔ خدمت:

* رسول، نبی، مبشر، پاسٹرز اور اساتذہ۔

''اور اس نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔(افسیوں 4:11)

۲۔ عملی:

* خدمت، حوصلہ افزائی، خیرات، لیڈرشپ، رحم، مدد، انتظام۔

''اگر خدمت ملی ہو تو خدمت میں لگا رہے۔ اگر کوئی معلم ہو تو تعلیم میں مشغول رہے اور اگر ناصح ہو تو نصیحت میں۔ خیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے۔ پیشوا سرگرمی سے پیشوائی کرکے۔ رحم کرنے والا خوشی کے ساتھ رحم کرے۔ (رومیوں ۱۲: ۷۔۸)

''اور خدا نے کلیسیا میں الگ الگ شخص مقرر کئے۔ پہلے رسول، دوسرے نبی، تیسرے اُستاد، پھر معجزے دکھانے والے، پھر شفا دینے والے، مددگار، منتظم اور طرح طرح کی زبانیں بولنے والے۔ (ا۔قرنتیوں ۱۲:۲۸)

۳۔ نعمتِ شفاء:

* حکمت، علم، امتیاز، نبوت، زبانوں کی نعمت۔

''کیونکہ ایک کو رُوح کے وسیلہ سے حکمت کا کلام عنایت ہوتا ہے اور دوسرے کو اُس روح سے ایمان اور کسی کو اُسی ایک رُوح سے شفاء دینے کی توفیق۔ کسی کو معجزوں کی قدرت۔ کسی کو نبوت۔ کسی کو رُوحوں کا امتیاز، کسی کو طرح طرح کی زبانیں۔ کسی کو زبانوں کا ترجمہ۔ (ا۔قرنتیوں ۱۲: ۸۔۱۰)

** بائبل مقدس میں اور بھی بہت سی نعمتوں کا ذکر ہے۔ لیکن یہ وہ ہیں جو نئے عہد نامہ میں واضح طور پر بیان کی گئی ہیں۔

II رُوحانی نعمتیں کیوں اہم ہیں؟

* تا کہ انسان کے لیے خدا کے منصوبے کو پورا کیا جا سکے۔

''اب خدا اطمینان کا سرچشمہ جو بھیڑوں کے بڑے چرواہے یعنی ہمارے خداوند یسوع مسیح کو ابدی عہد کے خون کے باعث مُردوں میں سے زندہ کر کے اٹھا لایا۔ تم کو ہر نیک بات میں کامل کرے۔ تاکہ تم اس کی مرضی کو پورا کرو اور جو کچھ اُس کے نزدیک پسندیدہ ہے۔(عبرانیوں ۱۳: ۲۰۔۲۱)

* خدا کے لوگوں کو خدمت کے کاموں کے لیے تیار کرنا

''تا کہ مقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گزاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے'' (افسیوں ۴:۱۲)

* تا کہ وہ رُوحانی بلوغت پائیں۔

''جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل تر انسان بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازے تک نہ پہنچ جائیں۔(افسیوں ۴:۱۳)

* یسوع کے بدن میں متحد ہونا۔

''اس طرح تم مل کر مسیح کا بدن ہو اور فرداً فرداً اعضا ہو۔ (ا۔قرنتیوں ۱۲:۲۷)

III روحانی نعمتوں کا اطلاق واستعمال کس طرح کیا جائے؟

* کلیسیاء کو قائم کرنے کیلئے۔

''پس جب تم روحانی نعمتوں کی آرزو رکھتے ہو تو ایسی کوشش کرو کہ تمہاری نعمتوں کی افزائی سے کلیسیاء کی ترقی ہو۔ (۱۔قرنتیوں ۱۴:۱۲)

* دوسروں کی خدمت کرنا:

''جن کو جس قدر نعمت ملی ہے وہ اُسے خدا کی مختلف نعمتوں کے اچھے مختاروں کی طرح ایک دوسرے کی خدمت میں صرف کریں۔(1۔پطرس ۴:۱۰)

* خدا کے جلال کے لئے۔

''اگر کوئی کچھ کہے تو ایسا کہے کہ گویا خدا کا کلام ہے۔اگر کوئی خدمت کرے تو اس طاقت کے وطابق کرے جو خدا دے تاکہ سب باتوں میں یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کا جلال ظاہر ہو۔جلال اور سلطنت ابدا آباد تک اسی کی ہے (1 پطرس ۴:۱۱)

* خدا کی سیرت کو ظاہر کرنے والا۔

''پس روح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، ایمانداری، حلم اور پرہیزگاری ہے۔

پولوس رسول اس کے بارے میں 2 جگہوں پر خبردار کرتا ہے۔

* ان کے بارے میں لاپرواہی برتی جائے۔

''اس نعمت سے غافل نہ رہ جو تجھے حاصل ہے اور نبوت کے ذریعہ سے بزرگوں کے ہاتھ رکھتے وقت تجھے ملی تھی۔ (1 تمتھیس ۴:۱۴)

* ان کو شائستگی اور قرینہ عمل میں لائیں۔

''مگر سب باتیں شائستگی اور قرینہ کے ساتھ عمل میں آئیں''۔(1 قرنتیوں 14:40)

IV: رُوحانی نعمتوں کا جائزہ۔

* یہ کیا ہے؟
* سوال اور جوابات کا انتخاب کا طریقہ کار۔
* کسی شخص کی رُوحانی نعمت کا تعین کرنا۔
* لوگوں کی ان کے کلیسیاء میں کردار سے متعلقہ مدد اور رہنمائی کرنا۔
* یہ کیا نہیں ہے۔
* یہ کامل نہیں ہے۔نعمتیں وقت کے ساتھ تبدیل ہو سکتی ہیں۔
* اس سے کسی کی خدمت کو محدود نہیں کیا جانا چاہیے۔نعمتیں خداوند کی طرف سے بوقت ضرورت دی جاتی ہیں۔

رُوحانی نعمتوں کا امتحان

خدا نے ہر شخص کو روحانی نعمتوں سے نوازا ہے۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ خداوند نے آپ کو کون کون سی نعمتیں عطا کی ہیں؟ اگر آپ کو پر یقین نہیں ہے کہ آپ میں کون سی رُوحانی نعمتیں ہیں تو یہ امتحان آپ کو دکھائے گا کہ وہ کیا ہیں۔ یہ روحانی نعمتوں کی ایک امتحانی مشق ہے۔ یہ 110 عبارتوں پر مشتمل ہے جس کا آپ جواب دیں گے۔ جو یہ بتائے گی کہ آپ اس عبارت کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں۔ یاد رکھیں یہ امتحانی مشق لوگوں نے لکھی ہے نہ کہ خدا نے اور یقیناً یہ نامکمل ہے۔ اِسے صرف رُوحانی نعمتوں کو دریافت کرنے کے لئے شروع کیا جائے اور کہ اس کو کامل نہ سمجھا جائے۔ یہ امتحانی مشق آپ کو حقیقی رُوحانی نعمتوں کے بارے میں ہمیشہ اشارہ نہیں کرتی۔ یہ صرف ایک ذریعہ کے طور پر ہے۔ جو زندگی میں یہ تلاش کرنے کے لئے ہے کہ خدا نے آپ کو کس طرح سے برکات سے نوازہ ہے۔ اورآپ دوسروں کے لئے کس طرح برکت کا باعث بنتے ہیں۔ آپ کو ضرورت ہے کہ آپ تمام عبارتوں کے جوابات دینے کے لئے مناسب وقت نکالیں ورنہ قابلِ ذکر نتائج حاصل نہیں کر پائیں گے۔ ہر عبارت کا جواب اس ہندسے سے دیجئے جس پیمانے کے مطابق آپ اس کو محسوس کرتے ہیں۔

ہمیشہ	=	5
عام طور پر	=	4
اکثر	=	3
بعض اوقات	=	2
کبھی کبھی	=	1
بالکل نہیں	=	0

چلیئے شروع کرتے ہیں۔

1۔ ایسا لگتا ہے کہ لوگ بغیر کسی مزاحمت کے میرے زیرِ قیادت چلنے کیلیئے تیار ہیں۔

2۔ مجھے اپنے مسیحی بہن بھائیوں کو خدا کا کلام بیان کرنا پسند ہے۔

3۔ ان لوگوں کو جو چرچ نہیں جاتے مجھے پسند ہیں کہ ان کو خدا کی نجات کے منصوبے کے بارے میں بیان کریں۔

4۔ لوگوں کی رُوحانی زندگی میں قیادت کی ذمہ داری لینا مجھے پسند ہے۔

5۔ مجھے یہ پسند ہے کہ میں ان لوگوں کی مدد کروں کہ وہ بائبل مقدس کی اہم سچائیوں کو ڈھونڈیں۔

6۔ مجھے ذاتی طور پر اور لوگوں کے ساتھ خدا کی حمد وستائش کرنا بہت اچھا لگتا ہے۔

7۔ لوگوں کو رُوحانیت کی بلند سطح کے لئے قائل کرنا مجھے پسند ہے۔

8۔ لوگ میرے پاس نصیحت اور مشورہ کرنے کے لئے آتے ہیں۔ جب وہ رُوحانی مسائل کا شکار ہوتے ہیں۔

9۔ سکول میں میری ہمیشہ اعلیٰ پوزیشن آتی ہے۔

10۔ چرچ کے اردگرد چھوٹے چھوٹے کام کرنا مجھے پسند ہیں۔

11۔ میں موقعوں کی تلاش میں رہتا ہوں تاکہ لوگوں کی ان کے کام میں مدد کروں۔

12۔ لوگوں کے مشترکہ مقاصد کے حصول کے لئے رہنمائی کرنا مجھے پسند ہے۔

13۔ مجھے لوگوں کو زیادہ موثر خدمت کے لئے منظّم کرنا پسند ہے۔

14۔ خدا کے کام کے لئے ایک بڑی رقم دینے سے بہت زیادہ تسلی ہوتی ہے۔

15۔ دوسروں کو مسائل میں دیکھ کر مجھے بڑا دُکھ ہوتا ہے۔

16۔ یہ جانچنا میرے لئے بڑا آسان ہے کہ فلاں شخص ایماندار ہے یا بے ایمان۔

17۔ میں ناممکن کے لئے بھی کوشش کرنے کیلئے تیار ہوں کیونکہ میرا خدا پر پختہ یقین ہے۔

18۔ لوگوں کو اپنے گھر دعوت دینا میرے لیے بڑی خوشی کی بات ہے۔

19۔ چھوٹی موٹی مرمت کا کام میرے لیے بہت آسان ہے۔

20۔ میں دوسروں کی ضروریات کیلئے دُعا کو ہمیشہ آگے رکھتا ہوں۔

21۔ مجھے ان موقعوں پر اس شخص کیلئے اور اسکے ساتھ دُعا کرنا پسند ہے جو جسمانی طور پر بیمار ہیں تاکہ وہ صحت یاب ہو جائیں۔

22۔ میں اپنے سے مختلف کلچر / ثقافت کو آسانی سے اپنا لیتا ہوں۔

23۔ میں گروپ میں اپنے تعلقات اور اختیار کو محسوس کر سکتا ہوں۔

24۔ دوسروں کی تسلی کے لئے مجھے خدا کا کلام سنانا پسند ہے۔

25۔ میں اس قابل ہوں کہ یہ یقین کر سکتا ہوں کہ رُوح القدس نے کسی شخص کو تیار کیا ہے کہ وہ یسوع مسیح کو قبول کریں۔

26۔ کسی جماعت کو رُوحانی گیان ودھیان دینا مجھے پسند ہے۔

27۔ بائبل کی کلاس لینا کلیسیاء میں میرے لیے نہایت خوشی کی بات ہے۔

28۔ خدا نے مجھے میوزک بجانے کی صلاحیت دی ہے جو مجھے بہت ہی پسند ہے۔

29۔ ان لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنا مجھے پسند ہے جن کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔

30۔ زندگی کے مختلف مسائل کا حل تلاش کر کے لوگوں کو دینا مجھے پسند ہے۔

31۔ مشکل سچائیوں کا سیکھنا آسان لگتا ہے۔

32۔ میں زندگی کے روزانہ کے کام خدا کے جلال کے لیے کرتا ہوں۔

33۔ مجھے کلیسیاء میں ایمرجنسی کاموں میں مدد دینا پسند ہے۔

34۔ کسی اہم کام کو کرتے وقت لوگ میرا ساتھ دینا پسند کرتے ہیں۔

35۔ اہم فیصلے کرتے وقت بہت خوشی ہوتی ہے۔

36۔ اپنی کمائی میں سے فیاضی سے خدا کو دینا مجھے پسند ہے۔

37۔ بوڑھے لوگوں سے ملاقات کرنے سے مجھے بڑی تسلی ملتی ہے۔

38۔ مجھے بہت جلد غلط اور صحیح کا پتہ چل جاتا ہے۔

39۔ جب چیزیں نامکمل نظر آتی ہیں میں پھر بھی آگے بڑھنے کیلئے تیار ہوتا ہوں۔

40۔ میں تب بھی برا محسوس نہیں کرتا جب لوگ غیر متوقع رویہ رکھتے ہیں۔

41۔ مجھے آرٹ اور کرافٹ اور طرح طرح کی چیزیں تخلیق کرنا پسند ہیں۔

42۔ دُعا میری سب سے پسندیدہ رُوحانی مشق ہے۔

43۔ میں نے ایک بہت ہی بیمار شخص کیلئے دُعا کی اور وہ تندرست ہو گیا۔

44۔ میرے لئے نئی کمیونٹی میں جانا اور دوست بنانا قدرے آسان ہے۔

45۔ مجھے لوگوں کی رہنمائی کرتے ہوئے تھوڑا سا خوف آتا ہے۔ جب خدا انہیں کہیں لے کر جانا چاہتا ہے۔

46۔ مجھے حالات حاضرہ کو مدّ نظر رکھتے ہوئے خدا کا کلام سُنانا پسند ہے۔

47۔ لوگوں میں انجیل کی منادی کرنا میرا بوجھ ہے۔

48۔ میں لوگوں کے رُوحانی مسائل میں ان کی مدد کرتا ہوں۔

49۔ جب میں لوگوں کو سکھاتا ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ وہ سیکھ رہے ہیں۔

50۔ مجھے کلیسیاء کی سرگرمیوں جیسے سکول اور مقامی میوزک پروڈکشن کیلئے کام کرنا اچھا لگتا ہے۔

51۔ میں ان چرچ ممبران کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں جو کلیسیائی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لیتے۔

52۔ ایسا لگتا ہے کہ لوگ عمومی طور پر میری نصیحت پر عمل کرتے ہیں۔

53۔ میں اس قابل ہوں کی خدا کے کلام کے مشکل حصوں کو سمجھتا ہوں۔

54۔ مجھے کلیسیاء کے چھوٹے یا بڑے کام کر کے تسلی ملتی ہے۔

55۔ میری خواہش ہے کہ میں وہ کام کروں جس سے لوگ خدمت کا کام کرنے کیلئے آزاد ہوں۔

56۔ یہ زیادہ موثر ہے کہ کچھ کام دوسروں کے حوالے کیے جائیں بجائے کہ میں خود انہیں کروں۔

57۔ مجھے گروپ کے مقاصد کی کامیابی کیلئے ذمہ داری لینا پسند ہے۔

58۔ میں کسی بھی مشکل حالت میں مالی مدد کرنے میں حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔

59۔ مشکل حالات میں لوگوں کی مدد کرنا اچھا لگتا ہے۔

60۔ صحیح اور غلط کے درمیان فرق کو جانچنا میرے لئے آسان ہے۔

61۔ میں اکثر خدا پر ایمان کرنے کے لیے تیار رہتا ہوں کہ وہ اُس حالت میں بھی میری رہنمائی کرے گا جب اُسے ناممکن سمجھیں گے۔

62۔ مجھے لگتا ہے کہ لوگ میرے گھر پر آ کر پرسکون محسوس کرتے ہیں۔

63۔ اپنے ہاتھوں سے چیزیں بنانا مجھے پسند ہے۔

64۔ خدا میری دُعاؤں کا جواب لگاتار دیتا ہے۔

65۔ میں ایک بیمار شخص کی ملاقات کے لیے گیا اور دُعا کی کہ خدا اُسے جسمانی طور پر صحت یاب کرے اور وہ اچھا ہو گیا۔

66۔ میں مختلف مقامات اور ثقافتوں کے لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنے کے قابل ہوں۔

67۔ میں خدا کے کلام کو دوسروں کے ساتھ بانٹے جانے کے تمام مواقعوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔

68۔ یہ میرے لیے ضروری ہے کہ میں خدا کے کلام کو جو روزِ قیامت و محشر کے بارے میں ہے آج کی دُنیا کے ساتھ بانٹوں۔

69۔ ایک ایسے شخص کے ساتھ اس بات کو بانٹنا کہ یسوع میرے لیے کیا ہے۔ میں خوشی محسوس کرتا ہوں۔

70۔ لوگ اپنی مشکلات اور معاملات میرے پاس لے کر آتے ہیں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ میں اُن کا خیال رکھتا ہوں۔

71۔ میری خدمت کا ایک پہلو لوگوں کی اس سطح پر تربیت کرنا کہ وہ کیسے اچھے مسیحی بن سکتے ہیں۔

72۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ میوزک بجانے کی میری صلاحیت اُن لوگوں کو فائدہ دے گی جن کے ساتھ میں رابطے میں ہوں۔

73۔ لوگ جو پریشانی میں مبتلا ہیں وہ میرے پاس حوصلہ افزائی اور تسلی کے لیے آتے ہیں۔

74۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ مجھے خداوند نے بصیرت بخشی ہے کہ میں مشکل صورتِ حال کا متبادل نکال لیتا ہوں۔

75۔ مجھے بائبل مقدس کی تعلیمات کی بہتر سمجھ (فہم) ہے۔

76۔ مجھے خود کام کر کے تسلی ہوتی ہے بجائے میں کسی اور کو ڈھونڈوں کہ وہ میرے لیے کرے۔

77۔ میں خدمت میں اُن لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں جو دوسرے کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔

78۔ دوسروں کو مائل کرنا کہ وہ کلیسیاء کے کاموں میں شامل ہوں۔

79۔ چرچ منسٹری کے لیے موثر پلان کرنا مجھے تسلی دیتا ہے۔

80۔ یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ میں کتنا روپیہ خداوند کو دیتا ہوں۔

81۔ مجھے ہسپتال میں بیمار کی تیمارداری کرنا بہت پسند ہے۔

82۔ میں الٰہیاتی بیان کے غلط اور درست ہونے میں امتیاز کر سکتا ہوں۔

83۔ لوگ مجھے بطور اس شخص کے دیکھتے ہیں جس کے لیے ہر چیز ممکن ہے۔

84۔ جب مشنری ہمارے چرچ میں آتے ہیں تو میں انہیں اپنے گھر بھی لے کر آتا ہوں۔

85۔ میں اپنے کئے گئے مختلف کاموں کے نتائج دیکھتا ہوں جو میں نے خدا کی مخلوق کو خوبصورت بنانے کے لیے کئے اور جن کو دوسروں لوگوں نے نہ تو دیکھا اور نہ کیا۔

86۔ میں دوسروں کے لیے ایمانداری سے یہ پہچاننے کے لیے دُعا کرتا ہوں کہ اُن کی عملی کوششیں اور اچھے حالات خدا کے سامنے کی گئی دُعاؤں کے تابع ہیں۔

87۔ میں اُس خدمت میں حصہ لینا پسند کرتا ہوں۔ جو بیماروں کی جسمانی صحت یابی کے لیے دُعا کرنے کے لیے ہو۔

88۔ اگر نئی کلیسیاء کا آغاز ایک نئی کمیونٹی میں ہو تو میں اُس کے لیے پر جوش ہوں۔

89۔ مجھے جماعت میں کارکنوں کو تربیت دینا پسند ہے۔

90۔ بائبل کی کلاس میں خدا کے کلام کے بارے میں بات کرنا ضروری ہے اگرچہ کوئی اس کے لیے اچھا محسوس نہ کرے۔

91۔ دُور دراز کے لوگوں کے لیے میں احساس رکھتا ہوں ہوں۔

92۔ ایک سے دوسری صورت حال میں لوگوں کے ساتھ تعلقات بنانا مجھے پسند ہے۔

93۔ بائبل کی کلاس کے لیے مواد تیار کرنا میرے لیے آسان ہے۔

94۔ خدا کی ستائش کے لیے دوسروں کی رہنمائی کرنے سے مجھے تسلی ملتی ہے۔

95۔ میں اپنے چرچ میں کسی نامور خاندان کو بلانا پسند کرتا ہوں۔ بجائے اس کے کہ چرچ نہ جانے والے خاندان کو بلایا جائے۔

96۔ مسائل کے حل کے لیے مجھ میں بہت زیادہ اعتماد ہے۔

97۔ بائبل مقدس کے متعلق کسی مشکل کتاب کا مطالعہ کرنا مجھے اچھا لگتا ہے۔

98۔ میں دوسروں کی توجہ حاصل کیے بغیر چیزوں کو کرلیتا ہوں۔

99۔ اگر کوئی خاندان کسی بحران کا شکار ہو تو اُن کی مدد کرنے کے لیے موقع تلاش کرنا مجھے پسند ہے۔

100۔ کسی کام کو مکمل کرنے کے لیے دوسرے میرے ساتھ چلیں، اس سے مجھے تسلی ملتی ہے۔

101۔ میں گروپ کے لئے فیصلے کرتا ہوں نہ کہ انہیں انہی فیصلوں کی طرف راغب کرتا ہوں۔

102۔ میں قربانی دینے کے لیے تیار ہوں کیونکہ مجھے علم ہے کہ خدا میری ضروریات پوری کرے گا۔

103۔ ان لوگوں سے ملاقات کرنا مجھے پسند ہے جو صرف اپنے گھروں تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔

104۔ میں شخص کے مقاصد کا یقین کرتا ہوں اور اُس کے الفاظ کی گہرائی کو جانچتا ہوں۔

105۔ جب لوگوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے تو انہیں مثبت رویا دینا مجھے پسند ہے۔

106۔ لوگ میرے گھر پر آ کر خوش ہوتے ہیں۔

107۔ مختلف چیزوں کو پینٹ کرنا، ڈیزائن کرنا اور بنانا مجھے پسند ہے۔

108۔ دوسرے کام کرتے ہوئے بھی میں دُعا میں مشغول رہتا ہوں۔

109۔ میں پورے طور پر محسوس کرتا ہوں کہ میری دُعاؤں کا بیمار شخص پر اثر ہوتا ہے۔

110۔ سب سے زیادہ میری بڑی خواہش ہے کہ دوسری کمیونٹی اور ممالک کے لوگ خدا کو قبول کریں۔

مبارک ہو! آپ نے روحانی نعمتوں کی امتحانی مشق مکمل کرلی ہے۔

ایک منٹ کے لیے تمام عبارات کو دوبارہ دیکھئے کہ آپ کوئی جواب دینا تو نہیں بھول گئے۔

اب اپنے جوابات کو اس جائزہ شیٹ پر منتقل کریں۔ اسے کرنے کے لیے آپ کو ہر سوال کے جواب کو بغور دیکھنے کی ضرورت ہے۔

ہر 110 سوالات کا جوابی نمبر جائزہ شیٹ کے مناسب بکس میں تحریر کریں۔

تب ہر لائن کے جواب کو ٹوٹل کے بکس میں ڈالیں۔ یہاں ایک مثال ہے۔

روحانی نعمت	رینک	ٹوٹل	جواب	سوال #	جواب	سوال #	جواب	سوال #	جواب	سوال #	جواب	سوال #
رسول		2	3		1		0		3		1	
نبی		3	1		0		1		1		3	
مبشر		1	1		5		3		5		3	

اب اپنے ٹوٹل نمبرز دیکھئے۔ جو ٹوٹل زیادہ ہے ممکن ہے وہ ہی روحانی نعمت آپ میں بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ کچھ لوگوں کی کئی روحانی نعمتیں اسی ٹوٹل میں ہوں گی۔ یہ جائزہ ٹیسٹ بالکل مکمل نہیں ہے اور آپکی مضبوط ترین روحانی نعمت ہوسکتا ہے کہ زیادہ ٹوٹل نہ دکھائے۔ آخر میں آپ کو روحانی نعمتوں کی ایک فہرست ملے گی جس کے لیے بائبل مقدس میں سے ہر ایک کا حوالہ بھی ملے گا۔

روحانی نعمتوں کی جائزہ شیٹ

اس شیٹ کو تب تک نہ دیکھیں جب تک آپ شیٹ مکمل نہ کرلیں۔

روحانی نعمت	رینک	ٹوٹل	جواب	سوال #	جواب	سوال #	جواب	سوال #	جواب	سوال #	جواب	سوال #
رسول				1		23		45		67		89
نبی				2		24		46		68		90
مبشر				3		25		47		69		91
پاسٹر				4		26		48		70		92
اُستاد				5		27		49		71		93
میوزک				6		28		50		72		94
وعظ کرنے والا				7		29		51		73		95
حکمت				8		30		52		74		96
علم				9		31		53		75		97
خدمت				10		32		54		76		98
مددگار				11		33		55		77		99
قیادت				12		34		56		78		100
منتظم				13		35		57		79		101
دینے والا				14		36		58		80		102
رحم کرنے والا				15		37		59		81		103
امتیاز کرنا				16		38		60		82		104
ایمان				17		39		61		83		105
مہمان نوازی				18		40		62		84		106
ہنرمند ہاتھ رکھنے والا				19		41		63		85		107
مناجات				20		42		64		86		108
شفائیہ				21		43		65		87		109
مشنری				22		44		66		88		110

رُوحانی نعمتوں کی فہرست

رسول:

یہ نعمت ہے جہاں روح القدس مخصوص مسیحیوں کو بطور لیڈر مقرر کرتا ہے۔تا کہ وہ خدا کی کلیسیاء کو حقیقی تعلیم کے بیان کے ذریعہ قائم کریں۔

(اعمال۱۲:۱۔۵) (اعمال۱۴:۲۱۔۲۳)

نبی:

یہ بھی وہ خاص نعمت ہے جہاں رُوح القدس مخصوص مسیحیوں کو قوت دیتا ہے تا کہ وہ موجودہ صورت حال کا بیان کریں اور خدا کے مکاشفہ کا بیان کریں۔

(ا۔کرنتھیوں۱۴:۱۔۵ ، ا۔قرنتیوں۱۴:۳۰۔۳۳ ، ا۔قرنیتوں۱۴:۳۷)

مبشر:

یہ بھی روح القدس کی وہ خاص نعمت ہے۔جہاں رُوح مخصوص مسیحیوں کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ غیر ایمانداروں کو اس طرح سے خدا کا کلام سنائیں کہ وہ بھی یسوع کے شاگرد بن جائیں۔ (اعمال ۸:۲۶۔۴۰)

پاسٹر:

اس میں روح القدس مخصوص مسیحیوں کو یہ ذمہ داری دیتا ہے کہ وہ ایمانداروں کی روحانی بھلائی کے لیے کام کریں۔

اُستاد:

اِس روح القدس کی نعمت کے ذریعے مخصوص مسیحی خدا کے کلام کی سچائیوں کو اس طریقے سے بیان کرتے ہیں کہ وہ سیکھ سکیں۔(عبرانیوں ۵:۱۲۔۱۴)

میوزک:

رُوح القدس کی اس نعمت کے ذریعہ مخصوص مسیحی خدا کی حمد وستائش مختلف اقسام کے میوزک سے کرتے ہیں جس سے مقامی جماعت کی پرستش کا تجربہ بڑھتا ہے۔

نصیحت کرنے والا:

روح القدس کی یہ نعمت اُن مخصوص مسیحیوں کی مدد کرتی ہے تا کہ وہ ساتھی مسیحیوں کے ساتھ ضرورت کے وقت ان کو تھی، مشورہ اور حوصلہ مندی دیں تا کہ وہ محسوس کریں کہ اُن کی مدد ہو رہی ہے۔(اعمال۱۱:۲۳۔۲۴، اعمال ۱۴:۲۱۔۲۲)

حکمت:

یہ رُوح القدس کی نعمت مخصوص مسیحیوں کو خدا کی مرضی جاننے کی فہم دیتی ہے جسے وہ روزمرہ زندگی میں عمل میں لاتے ہیں۔(یعقوب۳:۱۳۔۱۷)

علم:

اِس روح القدس کی نعمت کے وسیلے مخصوص مسیحی اِس قابل بن جاتے ہیں کہ وہ خدا کے کلام کی عظیم سچائیوں کلیسیاء میں عام صورتِ حال میں استعمال میں لائیں۔(افسیوں ۳:۱۴۔۱۹)

خدمت:

اس میں روح القدس مخصوص مسیحیوں کو قوت عطا کرتا ہے کہ وہ آزاد مرضی سے دوسرے مسیحیوں کا بوجھ اس طرح سے اٹھائیں کہ وہ موثر طریقے سے اپنا کام کر سکیں۔ (گلتیوں ۶:۱۔۲)

مددگار:

اس میں روح القدس مخصوص مسیحیوں کو قوت عطا کرتا ہے کہ وہ آزاد مرضی سے ساتھی مسیحیوں کے بوجھ کو اِس طرح سے بانٹیں کہ وہ موثر طور سے اپنے کام کر سکیں۔(اعمال ۶:۲۔۴)

لیڈر شپ:

روح القدس کی اس نعمت کے وسیلہ مخصوص مسیحی اس قابل بن جاتے ہیں کہ وہ لوگوں کو قائل اور خدا کے لوگوں کی ایک سمت میں اس طرح سے رہنمائی کریں کہ رضا کارانہ اور بہتر طریقے سے مل کر کلیسیاء کے کاموں کو موثر انداز میں کر سکیں۔

(عبرانیوں ۱۳:۷ قضات ۳:۱۰ خروج ۱۸:۱۳:۱۶)

منتظم:

اُس روح القدس کی نعمت کے وسیلہ مخصوص مسیحی کلیسیائی خدمت کے انداز اور طور طریقوں کو سمجھ جاتے ہیں اور اِس کو منتظم اور موثر انداز میں چلاتے ہیں۔اور کلیسیاء کو ایک ڈگر پر رکھتے ہیں۔ (اعمال ۱۲:۱۲:۲۱)

خیرات:

رُوح القدس مخصوص مسیحیوں کو اِس قابل بناتا ہے کہ خدا کی دی ہوئی برکات کو کلیسیاء کے کام کے لیے آزاد مرضی، خوشی اور آزادی سے دے۔

(۲۔ قرنتیوں ۸:۱۔۵)

رحم:

رُوح القدس کے وسیلہ مخصوص مسیحی اس قابل بن جاتے ہیں کہ گہری حد تک ان کے لیے رحم دل رکھتے ہیں جو کسی تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں اور اپنی رقم اور وقت کا ایک بڑا حصہ اس کے خاتمہ کے لیے وقف کر دیتے ہیں۔(لوقا ۱۰:۳۰۔۳۷)

امتیاز:

رُوح کی اس نعمت کے وسیلہ مخصوص مسیحی یقین کے ساتھ خدائی یا شیطانی رویہ کو پرکھ لیتے ہیں۔(اعمال ۵:۳۔۶، اعمال ۱۶:۱۶۔۱۸)

ایمان:

رُوح القدس کی اس نعمت کے وسیلہ مخصوص مسیحی خدا کے وعدوں قوت اور موجودگی پر لاانتہا اعتماد رکھتے ہیں کہ خدا کے کام کے مستقبل کے لیے اقدام اٹھاتے ہیں ۔(عبرانیوں ۱۱)

مہمان نوازی:

اس نعمت کے وسیلہ سے مسیحی دوسروں کیلیے کھانا رہائش اور اپنے گھر کھول دیتے ہیں۔ (تکوین ۱۸:۱۔۵)

ہنر مند ہاتھ رکھنے والے:

روح القدس کی اِس مخصوص نعمت کی بدولت مسیحی اپنے ہاتھوں اور دماغ کو خدا کی بادشاہی کو قائم کرنے کے لیےفنی اور تخلیقی ذرائع استعمال کرتے ہیں۔

(خروج ۲۸:۳۔۴)

مناجات:

رُوح القدس کی اس مخصوص نعمت کی بدولت مسیحی خدا کی بادشاہت کو موثر طریقے سے قائم کرنے کیلئے دُعا کرتے ہیں۔

(ا تھسلنکیوں۳:۱۰۔۱۳ ، ا۔ تیمتھیس ۲:۱۔۲)

شفاء:

اس میں روح القدس مسیحیوں کو ذمہ داری دیتا ہے کہ وہ بیماروں کی صحت کو بحال کریں۔(یعقوب ۵:۱۳۔۱۶، لوقا ۹:۱۔۲)

مشنری:

روح القدس کی نعمت کی بدولت چند مقامی مسیحی (یسوع کے بدن) دوسروں کی خدمت دوسری ثقافت یا کمیونٹی میں کرتے ہیں۔

(ا۔قرنتیوں ۹:۱۹۔۲۳)

باب 6 لوگوں کو منظّم کرنا

''دوسروں سے بھی ویسا ہی سلوک کرو جیسے تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں''۔ (لوقا ٦:٣١)

سنہری اصول: ایسا لگتا ہے جیسے ہم سے بہت اچھی طرح واقف ہیں لیکن بعض اوقات اِس کو عمل میں نہیں لاتے۔کلیسیاء لوگوں سے معرض وجود آتی ہے جس کی بنیاد تعلقات پر ہے، خدا کے ساتھ اور دوسروں کے ساتھ۔ یسوع نے ہمیں یہ اصول سکھایا کہ ہم خدا اور ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی میں رہ سکیں اور اِس محبت کی وضاحت کریں جس کے لئے اُس نے اپنی جان دے دی۔ جب آپ لوگوں کو منظّم کرتے ہیں تو درحقیقت آپ ان کے ساتھ تعلقات میں ہوتے ہیں اور یہ رتبہ یا اختیار نہیں ہے۔لوگوں کو منظّم کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ دوسروں کو بتانا کہ وہ آپ کے لیے کیا کر سکتے ہیں بلکہ ان سے پوچھا کہ آپ ان کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔ یہی وہ روزمرہ کا سنہری اصول ہے جو ہمیں یسوع نے سکھایا۔ اِس باب میں ہم دیکھیں گے کہ لوگوں کو منظّم کرنے کی کیا اہمیت ہے، ساتھ ساتھ یہ کہ اس کے اصول وضوابط کیا ہیں۔اور لوگوں کو کیسے منظّم کیا جائے۔

ا۔ لوگوں کو منظّم کرنا کیوں ضروری ہے؟

ا۔ کلیسیاء لوگوں سے ہے۔

''لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کاہنوں کا فرقہ، مقدس قوم اور ایسی امت ہو جو خدا کی خاص ملکیت ہے تا کہ اس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی روشنی میں بلایا ہے''۔ (ا۔پطرس ٢۔٩)

* کلیساء صرف عمارت سے نہیں لوگوں سے بنتی ہے۔
* ہمارا نقطہ نگاہ فقط کلیسیاء کے افراد ہیں نہ کہ مادی اشیاء
* یہ سب کچھ تعلقات کی بدولت ہے۔
* خدا کے ساتھ
* یسوع کے ساتھ
* ایک دوسرے کے ساتھ

٢۔ لوگ کلیسیاء کا عظیم ذریعہ ہیں۔

* لوگ کلیسیا کا بہت بڑا اسرمایہ ہے
* لوگ بہت ساری نعمتیں اور ہنر کلیسیا میں لے کر آتے ہیں۔

''اب ہر ایک کو رُوح کا ظہور عام فائدہ کے لیے دیا گیا ہے'' (ا۔قرنتیوں ١٢:٧)

* منسٹری کے لیے رُوحانی نعمتیں
* خدمت کے لیے ہنر

* لوگوں پر ایک بڑے فائدے کے لیے سرمایہ کاری کرنا۔

۳۔ منسٹری لوگوں کے ذریعہ قیام پذیر ہوتی ہے۔

''نعمتیں تو طرح طرح کی ہے لیکن ایک ہی خدا تمام انسانوں میں کام کرتا ہے۔(ا۔کرنتھیوں ۱۲:۶)

* لوگ خدمت میں آتے ہیں۔
* دوسری چیزیں یا ہنر لوگوں کی مدد کے لیے ہوتے ہیں۔
* یسوع کی خدمت لوگوں کے دلوں میں تھی۔

۴۔ کلیسیاء کے ممبران رضا کار ہوتے ہیں نہ کے ملازمین۔

* رضا کاروں کو ایک رویا کی ضرورت ہوتی ہے۔
* وہ یہ ضرور محسوس کریں کہ خدا ان کی راہنمائی کرتا ہے۔

اگر جذبہ نہیں تو مقصد نہیں جس کا مطلب ہے کہ کلیسیاء بھی نہیں۔

* رضا کار لوگوں کو حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے۔
* رضا کاروں کو یہ یقین دلانے کی ضرورت ہوتی جو کام وہ کر رہے ہوتے ہیں۔

''رضا کاروں کو پرانی مشکلوں پر کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

* رضا کار لوگوں کو قائل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
* کیوں کہ ان کو تنخواہ نہیں دی جاتی لہٰذا ان کو کچھ ایسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے جس سے وہ آگے چلتے رہیں۔
* انکو انجیل کے ذریعہ قائل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

5۔ کشمکش سے بچنے کیلئے۔

* کشمکش عموماً کلیسیاء میں لوگوں کے درمیان واقع ہوتی ہے۔
* یہ سیکھنا ضروری ہے کہ اس کشمکش کو حل کرنے کا کیا طریقہ اپنایا جائے۔

II لوگوں کو منظّم کرنے کے اصول وضوابط:

ا۔ لوگ بے مثال ہوتے ہیں۔

''میری ماں کے پیٹ میں تو ہی نے مجھے صورت بخشی کیوں کہ میں عجیب وغریب طور سے بنا ہوں۔ (زبور ۱۳۹:۱۳)

* ان کے پاس بہترین ہنر ہوتا ہے
* ان کے پاس بے مثال تجربہ ہوتا ہے۔
* ان کے پاس بے مثال خیالات ہوتے ہیں۔
* ان کی بے مثال شخصیت ہوتی ہے۔

۲۔ لوگ منسلک رہنا چاہتے ہیں۔

* لوگ اس میں خوشی محسوس کرتے ہے کہ وہ کس کا حصہ ہے۔

* لوگ عام طور پر اکیلا ہونا ناپسند کرتے ہیں۔

''اور خدا نے کہا کہ انسان کا اکیلا رہنا ہم اس کے لیے ایک مددگار اس کی مانند بنائیں۔ (تکوین ۲:۱۸)

* یسوع ہماری فیلوشپ کی ضرورت کو جانتا ہے۔

۳۔ لوگ حصہ لینا چاہتے ہے۔

* لوگ بجائے تماشائی بننے کے شامل ہونے کی خواہش رکھتے ہیں۔

* لوگ حصہ ڈالنے چاہتے ہے۔

* لوگ خواہش کرتے ہے کہ انکی نعمت اور ہنر کو جہاں کئی ضرورت ہو استعمال کیا جائے۔

۴۔ لوگ چاہتے ہے کہ انکی قدر کی جائے۔

* لوگ یہ محسوس کرنا پسند کرتے ہیں کہ وہ فائدہ مند ہے۔

''سوا اپنے فرزند انیسمس کی بابت جو قید کی حالت میں مجھ سے پیدا ہوا تجھ سے التماس کرتا ہوں کہ

پہلے تو وہ کچھ تیرے کام کا نہ تھا مگر اب تیرے اور میرے دونوں کے کام کا ہے (فلیمون ۱:۱۰۔۱۱)۔

* اگر لوگوں کی قدر کی جائے تو وہ رضا کارانہ طور پر اپنے آپ کو پیش کرے گا۔

۵۔ لوگ چاہتے ہیں کہ ان کی قدر کی جائے۔

''ہر ایک کو مناسب عزت دی جائے (ا۔پطرس ۲:۱۷)

* لوگ چاہتے کہ ان سے عزت بھرا سلوک کیا جائے۔

* لوگ خدا کے لیے اہم ہیں اس لیے وہ ہمارے لیے بھی اہم ہونے چاہیے۔

٦۔ لوگ پہچان چاہتے ہیں۔

''اور میں استفانس اور فرتوناتس اور اخیکس کے آنے سے خوش ہوں کیوں کہ جو تم سے رہ گیا تھا۔

انہوں نے پورا کر دیا اور انہوں نے میری اور تمہاری رُوح کو تازہ کیا۔ پس ایسوں کو مانوں (ا۔کرنتھیوں ۱٦:۱۷۔۱۸)

* لوگوں کو ضرورت ہے کہ ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

* پہچان اعتماد پیدا کرتی ہے۔

۷۔ لوگ سمت چاہتے ہیں۔

* ان کے ساتھ اپنی رویا کو بانٹیں۔

* ایک لیڈر ہوتے ہوئے آپکو چاہے کہ دوسروں کو متاثر اور قائل کریں۔

* سب کا دھیان مقاصد کی طرف لگائے رکھیں۔

''جہاں رویا نہیں وہاں لوگ بے قید ہو جاتے ہیں۔(امثال ۱۸:۲۹)

* ان کی کوششوں میں ان کا ساتھ دیں۔
* یہ یقین دہانی کریں کہ سب اکٹھے کام کر رہے ہیں۔
* ان سرگرمیوں کی اجازت نہ دیں جو کلیسیاء کی رویا اور مقاصد سے میل نہیں کھاتے۔
* سب سے زیادہ متاثر کن لیڈر شپ کا انداز استعمال کریں۔
* مختلف صورت حال کے لیے مختلف انداز اختیار کریں۔
* دوسروں کو ضرورت کے مطابق کام اور ذمہ داریاں دیں۔

۸۔ لوگ مطلع رہنا چاہتے ہیں۔

* اپنی توقعات اور اغراض و مقاصد بیان کریں۔
* یہ یقین دہانی کرلیں کہ سب کو اپنے اپنے کردار سے بخوبی واقف ہیں۔
* یہ خیال نہ کریں کہ لوگوں کو پتہ ہے لہٰذا انہیں بتائیں
* ہر طرح کی چھوٹی چھوٹی معلومات بھی انہیں بتائیں۔

III۔ لوگوں کو کیسے منظّم کیا جائے۔

یہاں پر کچھ اقدام دیئے گئے ہیں۔جن پر چل کر آپ بہتر طریقے سے لوگوں کو منظّم کر سکتے ہیں۔

پہلا قدم: ان کی شمولیت کو یقینی بنائیں۔

* ان کی حصہ لینے کے لیے دعوت دیں۔
* ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ رُوحانی نعمتوں کو استعمال کریں۔

دوسرا قدم: ان کو عزت دیں۔

* ان کی مشاورت کی قدر کریں۔
* ان کے خیالات کو جانیں۔

تیسرا قدم: ان کی تربیت کریں۔

* اُن کے ہنر اور قابلیت کو پیدا کرنے کے لیے اُن کی مدد کریں۔
* ان کو تربیت کے لیے بھیجیں یا خود ان کی تربیت کریں۔

چوتھا قدم ان کی پہچان کو تسلیم کریں۔

* ان کے ڈالے ہوئے حصے کو تسلیم کریں۔
* ان کے مکمل کیے ہوئے کام کے لیے انکو معتبر درجہ دیں۔

پانچواں قدم ان کو انعام سے نوازیں۔

* ان کی حوصلہ افزائی چھوٹے چھوٹے تحفوں سے کریں۔
* ان کی کھانے یا کافی کے ذریعہ حوصلہ افزائی کریں۔

IV۔ مختلف کلیسیائی کارکنوں کو منظّم کرنا۔

ا۔ تنخواہ دار کلیسیاء کارکنوں کو منظّم کرنا

* وہ آپکی منسٹری ٹیم کا حصہ ہے اس لیے ان کی بہتر طریقے سے مدد کریں۔
* آپ کو ضرورت ہوگی کہ آپ ان کو ذمہ داریاں سونپ دیں نہ کہ سرگرمیاں۔
* کیونکہ ٹیم ورک ترجیح ہے اس لیے آپکو ضرورت ہے کہ سب اکٹھے کام کریں۔
* ہر ایک کو ضرورت ہے کہ ان کی ذمہ داری اور اختیارات کو واضح طور سے بتایا جاتے۔

۲۔ کلیسیائی لیڈرز کو منظّم کرنا۔

* ان کے ذمہ مخصوص علاقہ یا خدمت کی ذمہ داری لگائیں۔
* اپنے اختیار اور کنٹرول کو قائم رکھیں۔
* ان کو رہنمائی اور مدد دیں۔
* ان کو مسلسل تربیت دیتے رہیں۔
* ان لوگوں سے ہوشیار رہیں جو آپکی منسٹری کے لیے نقصان دہ ہے۔
* ان لوگوں سے جو اپنے طور سے کام کرنا چاہتے ہیں۔
* وہ لوگ جو آپ کے اختیار میں نہیں ہے۔

۳۔ رضا کاروں کو منظّم کرنا

* حوصلہ افزائی اور قائل کرنے والے بنیں۔
* ان کے لیے مخصوص مقاصد کا احاطہ کریں۔
* مقرر کی گئی تاریخ کے اندر کام کی ذمہ داری لگائیں اور اسکے مکمل ہونے کی یقین دہانی کریں۔
* مستقبل کے لیڈر تیار کرنے کے لیے رہنمائی جاری رکھے۔
* نئے آئیڈیاز اور نئے تخلیق کاموں کی حوصلہ افزائی کریں۔
* کسی لیڈر یا سٹاف کے شخص کی ذمہ داری لگائیں کہ وہ براہ راست تربیت کریں۔

لوگوں کو منظّم کرنے کیلئے مشق

ہدایت:

دائیں کالم میں دی گئی صورت حال کی فہرست کو بائیں جانب دیئے ہوئے مناسب لوگوں کو منظّم کرنے کے اصول میں تحریر کریں۔

صورت حال	لوگوں کو منظّم کرنے کے اصول
1 ایک چرچ ممبر آپ کے پاس آتا ہے کہ وہ ورشپ ٹیم میں اپنی خدمات دینا چاہتا ہے۔	
2 آپ کا ایک منسٹری لیڈر آپ سے تمام چرچ ممبرز کی روحانی نعمتوں کی فہرست مانگتا ہے۔	
3 ایک خاندان آپ کے چرچ کو یہ کہہ کے چھوڑ دیتا ہے کہ وہ مشکل سے ہی یہاں کسی کو جانتے ہیں۔	
4 آپ کے چرچ کی یوتھ اس وجہ سے پریشان ہے کہ کوئی بھی سنجیدگی سے ان کی دی ہوئی درخواست کیلئے وسائل پیدا نہیں کرتا۔	
5 آپکا چلڈرن منسٹری کا لیڈر آپ کے پاس آتا ہے اور یہ جاننا چاہتا ہے کہ یہ منسٹری چرچ کے منصوبہ جات میں کس طرح سے اپنا کردار ادا کرتی ہے۔	
6 آپکی کلیسیاء کے لوگ کسی بڑے کام کیلئے اپنی خدمات بطور رضا کار پیش کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔	
7 آپ کے دو چرچ منسٹری کے لیڈر اس بات پر متفق نہیں ہے کہ کلیسیائی مقاصد کو حاصل کیا جائے۔	
8 چلڈرن منسٹری میں رضا کارانہ طور پر کام کرنے والا اچانک یہ خدمت روک دیتا ہے۔	

باب 7

کشمکش کو حل کرنا

''مبارک ہے وہ جو صلح کرواتے ہیں کیوں کہ وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گئے'' متی 9:5

ہر چرچ یا منسٹری لیڈر کو معلوم ہونا چاہئے کہ کسی بھی تنظیم میں جہاں وہ لوگوں کے ساتھ ملوث ہے وہاں کشمکش ناگزیر ہے جیسے ہم نے پہلے بھی کہا کہ چرچ لوگوں کی بدولت ہے کہ کلیسیاء لوگوں کی بدولت ہے اور اسکی بنیاد تعلقات پہ ہے۔ خدا کے ساتھ کشمکش کو گناہ کہا جاتا ہے ایک دوسرے کے ساتھ کشمکش بھی گناہ کی طرف لے جاتی ہے لہٰذا ہمیں احتیاط کرنی چاہیے کہ اس گناہ میں نہ پڑیں۔

''جو بڑی آسانی سے ہمیں الجھا لیتا ہے۔ جیسا کہ عبرانیوں ۱:۱۲ میں کہا گیا ہے۔ یسوع کے پہاڑی واعظ میں متی 9:5 میں بیان ہے۔ ''مبارک ہیں وہ جو صلح کرواتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گے۔'' یسوع ہمیں صلح کروانے والے کے طور پر بلاتا ہے اور کیوں کہ کشمکش خدشات سے بھرپور ہوتی ہے اس لیے ہمیں تیار رہنے کی ضرورت ہے اور بائبل مقدس کے ذریعہ سے اسکو حل کیا جانا چاہیے۔ اس باب میں ہم کشمکش / تصادم کو حل کرنے کی اہمیت، ''اِس کے ذرائع، وجوہات اور اسے کیسے پہچاننا اور بائبل مقدس کی رُو سے کیسے حل کیا جائے۔

ا۔ کشمکش کا حل ڈھونڈنا اور اس کے بارے میں سیکھنا کیوں ضروری ہے۔

ا۔ کشمکش ہمیشہ سے کلیسیاء میں اپنا وجود رکھتی ہے۔

* جب بھی ہم لوگوں سے معاملات طے کرتے ہیں تو وہاں کشمکش ہوتی ہیں۔
* کامل سچائی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ہم بھی ہیں۔

۲۔ بہت سارے کلیسیائی مسائل کا تعلق کشمکش ہی سے ہے۔

* یہ کلیسیا کو جکڑ سکتے اور اسکی نشو و نما کو روکتے ہیں۔
* چھوٹی چھوٹی کشمکش مسائل پیدا کرتی ہے۔

۳۔ کشمکش آسانی سے کلیسیاء کو تقسیم کرتی اور اسے بکھیر سکتی ہے۔

''اگر کسی گھر میں پھوٹ پڑ جائے تو وہ قائم نہیں رہ سکتا۔ مرقس ۳:۲۵

* یہ مخالفت گروپ بنانے یا نقطہ نظر سے پیدا ہوتا ہے۔
* آپکے اختیار کو نہ ماننے سے۔

۴۔ کشمکش کو موثر طریقے حل کرنا کلیسیا کو آگے بڑھنے کے قابل بناتا ہے۔

* ان رکاوٹوں کو دور کرتا ہے جو نشو و نما کو روکتی ہے۔
* فہم پیدا کرتا ہے اور مستقبل میں ہونے والے کشمکش کا حل ڈھونڈتا ہے۔

IV۔ کشمکش کے ذرائع

ا۔ ممبرز کے درمیان۔

* مختلف نظریہ فکر۔

* مختلف تجربات۔

* مختلف مقاصد اور ایجنڈا۔

۲۔ پاسٹر اور ممبران کے درمیان۔

* مختلف اغراض و مقاصد۔

* مختلف طریقہ کار۔

* مختلف انداز۔

۳۔ نسلوں کے درمیان

* اب بمقابلہ تب

* نوجوان بمقابلہ بزرگ

* سخت بمقابلہ نرم

۴۔ منسٹریز کے درمیان

* ذرائع کے لیے مقابلہ

* لوگوں کے لیے مقابلہ

* اپنی تشہیر کے لیے مقابلہ

III کشمکش کی وجوہات

* تمام کشمکش کی ایک وجہ ہوتی ہے اور یہ تین ذرائع سے وجود میں آتی ہے۔

ا۔ شیطان؛ ابلیس

* وہ ہر وقت اردگرد رہتا ہے تا کہ گناہ کے لیے مائل کرے۔

* ''تم ہوشیار اور بیدار رہو تمہارا مخالف ابلیس گرجتے ہوئے شیر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے'' ۔ (ا پطرس ۵:۸)

۲۔ ہماری گناہ آلودہ فطرت

* ہم فطری طور پر گناہ کی حالت میں پیدا ہوتے ہیں۔

''کیوں کہ جسم رُوح کے خلاف اور رُوح جسم کے خلاف اور یہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔ تا کہ جو تم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔'' (گلتیوں ۵:۱۷)

۳۔ گناہ سے بھری دنیا۔

* ہماری دنیا برائی سے بھری ہے جو ہمیں برائی کی طرف مائل کرتی ہے۔

''کیونکہ جو کچھ دنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دُنیا کی طرف سے ہے'' ۔(ا۔یوحنا ۲:۱۶)

IV۔ کشمکش کی وجوہات۔

ا۔ غیر واضح رویا اور مقاصد جو دُعا ریاضت اور گفتگو کے مراحل کے بعد تیار کیے جاتے ہیں۔

* لوگ مختلف رویا اور مقاصد رکھتے ہیں جو دوسرے سے میل نہیں کھاتے۔

* ایک مرکزی رویا کی غیر موجودگی

''جہاں رویا نہیں وہاں لوگ بے قید ہو جاتے ہیں۔ (امثال ۲۹:۱۸)

۲۔ منصوبہ بندی کی کمی۔

* وہاں پر کوئی منصوبہ نہیں بن سکتا جہاں ترجیحات صرف ذرائع کے لئے ہوں۔

* لوگ ذرائع کے حصول کے لئے بھاگتے ہیں جسکی بنیاد ذاتی ہوتی ہے نہ کہ اجتماعی۔

* لوگ صرف موجودہ ذرائع کے حصول کے لیے مقابلہ میں لگ جاتے ہیں نہ کہ مستقبل کی ضروریات کے لیے۔

* کلیسیا کے ذرائع کو منظم نہیں کیا جاتا۔

۳۔ نہ کافی شاگردیت

* لوگوں کو مسیحی قوانین نہیں سکھائے جاتے۔

* مسیحی اقدار کو چرچ لیڈر شپ نمایاں نہیں کرتی۔

* کشمکش کے حل کے لیے بائبل کو استعمال میں نہیں لایا جاتا۔

* نامناسب ذرائع ابلاغ۔

* لوگ کلیسیا کی دوسری ضروریات سے ناواقف ہیں۔

* لوگ ایک دوسرے سے باقاعدگی سے بات چیت نہیں کرتے۔

* بات چیت ردعمل کے طور پر ہوتی ہے نہ کہ کسی خوشنما تبدیلی کے لیے۔

۵۔ مسائل کی جانچ پرکھ نہ کرنا

* ماضی کی کشمکش کو حل نہیں کیا گیا۔

* موجود کشمکش کو نظر انداز کیا گیا۔

* بڑی کشمکش کے لیے قدم نہیں اٹھایا گیا۔

IV۔ کشمکش کو پہچاننا

۱۔ واضح نشانات۔

* جذباتیت کی آتش فشانی۔

* شکایات جو کلیسیاء کی جانب سے لکھ کر بھیجی جائیں۔

* افواہ اور عام بات چیت۔

۲۔ کم غیر واضح نشانات۔

* کلیسیا سرگرمیوں سے راہ فرار۔

* کام کو دیر سے یا لاپرواہی سے کرنا۔

* رابطہ کی کمی

V۔ کشمکش کا حل ڈھونڈنا

''اگر تیرا بھائی گناہ کرے تو جا اور خلوت میں بات چیت کر کے اسے سمجھا اگر وہ تیری سنے تو تو نے اپنے بھائی کو پالیا اور اگر نہ سنے تو ایک دو آدمی کو اپنے ساتھ لے جا تا کہ ہر ایک بات دو تین گناہوں کی زبان سے ثابت ہو جائے اگر وہ ان کی سننے سے بھی انکار کرے تو کلیسیاء سے کہہ اور اگر کلیسیاء کی سننے سے بھی انکار کرے تو تُو اسے غیر قوم والے اور محصول لینے والے کے برابر جان''۔ (متی ۱۸: ۱۵۔۱۷)

1) اگر آپ کسی اور کے ساتھ کشمکش کی حالت میں ہے۔

''اور جب تو اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں دیکھتا تو اپنے بھائی کو کیونکر کہہ سکتا ہے۔ کہ بھائی کہ اس تنکے کو جو تیری آنکھ میں ہے نکال دوں۔ اے ریاکار پہلے آنکھ میں سے تو شہتیر نکال تو پھر اس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے اچھی طرح دیکھ کر نکال سکے گا''۔ (لوقا ۶: ۴۲)

۱۔ نشان دہی کریں کہ اس کشمکش میں آپ کتنے قصوروار ہیں۔

* ایمانداری سے ان غلطیوں کی نشان دہی کریں جس کشمکش کے لیے آپ ذمہ دار ہیں۔

(مثلاً سخت الفاظ، بُری زبان، بے صبری، اِدھر اُدھر کی باتیں)

۲۔ سب سے پہلے آپ اعتراف / تسلیم کریں جس کشمکش / تصادم کے آپ ذمہ دار ہیں۔

* جس شخص کے ساتھ آپکا جھگڑا ہوا ہے اسکے پاس جائیں اور

۳۔ اپنی غلط باتوں کے لیے معافی چاہیں۔

* ایک دفعہ جب آپ اس شخص سے معافی مانگ لیتے ہیں اس غلطی کے لیے جو آپ نے کی ہے تو آپ معافی پا لیتے ہیں۔ اس کے بعد آپ وہ بات بھی کر سکتے جو دوسرے شخص نے آپکے خلاف کی ہے۔

۴۔ اگر وہ آپ کو معاف کر دے تو آپ کا جھگڑا ختم ہو جاتا ہے۔

۵۔ اگر یہ شخص آپ کو معاف نہ کرے تو پھر ایک یا زیادہ لوگوں کو ساتھ لے کر جائیں جیسے متی ۱۸: ۱۵۔۱۷ میں بیان ہے۔

2۔ آپکو جھگڑا حل کرنے کے لیے درمیانی کے طور پر کردار ادا کرنا ہے۔

ا۔ جھگڑے کی نشان دہی کریں۔

* اس مسلے کی نشان دہی کریں نہ کہ علامت کی۔
* یہ یقین دہانی کرلیں کہ وہاں پر موجود ہر اس مسئلے سے متفق ہیں اور یہ کہ اسکا ذمہ دار کون ہیں اگر ہو سکے تو ان غلطیوں کو لکھ لیں تا کہ وہ دنوں ایک دوسرے کو معاف کر سکیں۔

۲۔ اس میں حصہ لینے والوں کو نشان دہی کریں۔

* جو درحقیقت اس میں ملوث ہیں ان کی نشان دہی کریں۔
* یہ بھی نشان دہی کریں کہ وہ کس طرح سے ملوث ہیں (انکی غلطیاں کیا ہیں)۔
* یہ یقین دہانی کرلیں کہ وہ ان میں کیوں ملوث ہیں۔

۳۔ اسکو بائبل مقدس کی روشنی میں حل کریں۔

* آپ وہ بھی کریں جس میں خدا کا جلال ظاہر ہوں۔
* ہر پارٹی یہ تسلیم کرے اور اپنی غلطیوں کا اعتراف کرے۔ (لوقا ۶:۲۴)
* ہر پارٹی غلطی کے لئے معافی چاہے۔
* اگر کوئی معاف نہ کرے تو پھر گواہوں کے ساتھ اسکو حل کریں جیسے متی ۱۸:۱۵۔۱۷ میں بیان ہے۔

۴۔ اس کو پر امن طریقے سے حل کریں۔

* جھگڑا عموماً کئی نئے مواقع بھی پیدا کرتا ہے۔
* کسی بھی جھگڑے کو حل کرنے کیلئے اپنی طرف سے غلطی کرنے کی کوشش نہ کریں۔
* مسائل کو حل کرنے کیلئے اندازے نہ لگائیں بلکہ حقائق کی تلاش کریں۔
* حکمِ عظیم کو یاد رکھیں۔
* خدا کو پیار کریں۔

''یسوع نے جواب دیا کہ تو خداوند اپنے سارے دل اپنی ساری اور اپنی ساری عقل سے پیار کر'' متی ۲۲:۳۷۔

* ایک دوسرے کو پیار کرو۔

''اور دوسرا حکم یہ ہے کہ تو اپنے ہمسائے کو اپنی مانند پیار کر۔ متی ۴۲:۳۹

6۔ کشمکش / جھگڑے سے بھی آگے کا سوچنا۔

ا۔ ہم صرف اپنے اعمال کیلئے ذمہ دار ہیں۔

* حکمت سے زندگی گزاریں۔

''نادانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانند چلو''۔ افسیوں ۵:۱۵

* یسوع ہی صرف دلوں کو تبدیل کر سکتا ہے۔

''تب خداوند کی رُوح تجھ پر زور سے نازل ہوگی اور تو انکے ساتھ نبوت کرنے لگے گا اور بدل کر اور ہی آدمی ہو جائے گا'' ا۔سیموئیل ۱۰:۶

۲ معاف کرنا قوت ہے۔

* جھگڑوں کو پیچھے چھوڑ دیں۔

* یسوع کے وہ الفاظ ''جا اور پھر گناہ نہ کرنا''

''اس نے کہا اے خداوند کسی نے نہیں یسوع نے کہا میں بھی تجھ پر الزام نہیں لگاتا جا پھر گناہ نہ کرنا'' یوحنا ۸:۱۱

۳۔ امن کو پھیلانے والے بنو۔

''مبارک ہے وہ جو صلاح کراتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گے۔ متی ۵:۹

VII۔ کشمکش ہمیشہ بری نہیں ہوتی۔

ا۔ ہوسکتا ہے کہ گناہ کرنے کے بغیر بھی کشمکش موجود ہو (دو مختلف رائے ہوسکتی ہیں کہ کس طرح سے کسی مسئلے کا حل ڈھونڈ نا ہے)۔دولوگ اکٹھے کام کرتے ہیں تا کہ عام فائدہ کے لیے بہتر نتائج لیے جاسکیں۔

۲۔ کشمکش اس مسئلے کی طرح نشان دہی کر سکتی ہے جس کو حل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے (اس مرحلے کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ اسکے مزید حقائق کو سامنے لایا جاسکے۔

کشمکش (تصادم) کو حل کرنے کیلئے مشقیں

ممکنہ (مناسب حل)	کلیسیاء میں تصادم کی مثالیں
	ا۔ آپ کی یوتھ منسٹری لیڈرشپ اس بات سے ناخوش ہے۔ کہ نہ ان کے پاس نامناسب وسائل اور نامناسب جگہ ہے جو اُن کو دی گئی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ان کو مزید جگہ کی ضرورت ہے۔
	۲۔ آپ کا بورڈ آف ایلڈرز چرچ پاسٹر کے ایک نئے منصوبے کے بارے میں متفق نہیں ہے۔
	۳۔ آپ کے کچھ پرانے چرچ ممبرز نے پرستش کے دوران استعمال کئے جانے والے میوزک کے بارے میں شکایت کی ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ پرانے گیت گائے جائیں۔
	۴۔ آپکی جماعت میں سے دو خاندان کے درمیان زمین کے معاملات پر قانونی جھگڑا چل رہا ہے اور آپ کو پتہ چلتا ہے کہ کچھ ممبرز دوسرے کی طرف داری کر رہے ہیں۔
	۵۔ کچھ افواہیں گردش کر رہی ہیں کہ آپ کا ورشپ لیڈر کسی کے ساتھ غیر اخلاقی تعلقات کی زد میں ہیں۔

باب 8

شاگرد بنانا

’’جاؤاور قوموں کوشاگرد بناؤاوراُن کو باپ بیٹے اوررُوح القدس کے نام سے بپتسمہ دو (متی ۱۹:۲۸)۔

کلیسیاءکوزمین پراس لیے تخلیق کیا گیا تھا تا کہ یسوع مسیح کے وسیلہ خدا کے ساتھ تعلقات میں مضبوط رہے’’پس خدانے بیٹے کودُنیامیں اس لیے نہیں بھیجا کہ فتویٰ دے بلکہ اِس لیے کہ بچائے‘‘(یوحنا۳:۱۷)

بطورلیڈر ہوتے ہوئے ہماری ترجیحات صرف یہ نہیں ہیں کہ کلیسیاءکومنظّم کیا جائے۔ بلکہ یہ بھی ہے کہ اس کی یسوع کی طرف رہنمائی کی جائے۔اسے ہم شاگردیت کہتے ہیں۔چاہے ہم تبلیغ کریں،سکھائیں،منادی کریں تا کہ ستائش کریں۔ہمارااس بات پرقائل ہوناضروری ہے کہ’’ان میں یسوع مسیح نظرآئے‘‘(گلتیوں۴:۱۹)۔اس بات میں ہم شاگردیت،اس کے مقاصد،قواعدوضوابط ومراحل اوراس کی اہمیت کے بارے میں گفتگوکریں گے۔

تعلیم دینے اورشاگردیت کے درمیان کیافرق ہے؟

* تعلیم دیناعلم یامعلومات کودوسروں تک پہنچاتا ہے۔یہ جاننے کے بارے میں ہے۔
* شاگردیت اسی علم یامعلومات کاعملی طورپراطلاق کرتا ہے۔یہ عملی طورپرکرنے کے بارے میں ہے۔

1۔ شاگردیت کے مقاصد:۔

ا۔ ’’یہ دیکھناکہ یسوع دوسروں میں نظرآئے۔‘‘

’’اے میرے بچو!تمہاری طرف سے مجھے پرجتنے کے درد لگے ہیں۔جب تک کہ مسیح تم میں صورت نہ پکڑلے‘‘۔ (گلتیوں ۴:۱۹)

* یہی صرف اورصرف کلیسیاءکااصل مقصد ہے۔
* آسمانوں پرخوشی ہوتی ہے جب کوئی کھویاہوامل جاتا ہے۔

’’میں تم سے کہتاہوں کہ اسی طرح ایک توبہ کرنے والے گناہ گارکے باعث خداکےفرشتوں کے سامنے خوشی ہے۔(لوقا ۱۵:۱۰)

۲۔ دوسروں کورُوحانی نعمتوں کے لئے تیارکرنا۔

’’لیکن ہرشخص میں رُوح کاظہورفائدہ پہنچانے کیلئے ہوتا ہے۔(اقرنتیوں ۱۲:۷)

* ان نعمتوں کوکھوجناجوآپ کےممبران میں پہلے سے موجودہیں۔
* ان نعمتوں کوموثراستعمال میں لاتاجوآپ کےممبرزکے پاس ہیں۔

۳۔ دوسروں کو منسٹری کیلئے تیار کرنا اور تربیت دینا۔

''ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کیلئے فائدہ مند بھی ہے۔ تا کہ مرد خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کیلئے بالکل تیار ہو جائے۔(۲ تیمتھیس ۳:۱۶۔۱۷)

* چرچ ممبرز کی خدمت کیلئے۔
* پھر ان کیلئے بھی جو کلیسیاء سے باہر ہیں۔

۴۔ کلیسیاء کی بڑھوتی کیلئے۔

* شاگرد دوسروں کو بھی شاگرد بنائیں۔

''اس لیے جاؤ اور تمام شاگرد بناؤ'' متی 28:19

* اپنی منسٹری کو دوسروں تک لے کر جانا۔

۵۔ یہ پہلی شرط ہے کہ دوسرے بھی لیڈرز بھی تیار کئے جائیں۔

* با صلاحیت لیڈر کو پہلے شاگرد بنایا جائے۔
* مضبوط ایمان لیڈر کیلئے اولین معیار ہے۔

III۔ شاگردیت کے اصول وضوابط:۔

۱۔ شاگردیت کا اختتام نہیں ہوتا:

''پس آؤ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں (عبرانیوں ۶:۱)

* کوئی بھی سب کچھ ایک دم سے نہیں سیکھتا۔
* سفر اتنا ہی اہم ہے جتنی منزل۔

۲۔ یہ کلیسیا کی پہلی ترجیح ہے۔

''جاؤ اور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ (متی ۲۸:۱۹)۔

* کلیسیاء کو اِس مقصد کے تحت تخلیق کیا گیا۔
* کلیسیاء میں جو کچھ بھی ہے اس سے فیض یاب ہوتا ہے۔
* جس طرح سے لوگ شاگرد بناتے جائیں گے اُسی طرح وہ خدمت کریں گے۔
* جس طرح سے لوگ شاگرد بنائے جائیں گے وہ منسٹری میں ویسے ہی شمولیت اختیار کریں گے۔
* جس طرح سے لوگ شاگرد بنائے جائیں گے اِسی طرح سے وہ کلیسیاء کو دیں گے۔

* کیا ہمارے ممبران فرداً فرداً ایمان میں بڑھ رہے ہیں۔
* کیا یہ کلیسیاء کے پھل دار ثابت ہوئی؟ یا صرف فرد کیلئے۔
* اس کے کلیسیاء پر کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں؟ ساری جماعت پر؟
* ضرورت کے مطابق طریقہ کار اپنائیں۔
* جو کورس یا کلاسز کامیابی سے چل رہی ہیں ان میں حصہ لینے والوں کی حوصلہ افزائی کریں۔
* گواہیوں کا استعمال دوسروں کی حوصلہ افزائی کیلئے کریں۔

۳۔ شاگردیت میں وقت لگتا ہے۔

* یہ یک دم یا ایک رات میں واقع نہیں ہوتا۔
* آپ پہاڑ پر کیسے چڑھتے ہیں۔ ایک بار میں ایک قدم اٹھاتے ہیں۔

۴۔ شاگردیت میں کوشش کرنا پڑتی ہے۔

* لوگوں کو مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔
* لوگوں کو حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے۔
* لوگوں کو احتساب کی ضرورت ہوتی ہے۔

۵۔ شاگردیت میں لوگوں کو ساتھ لے کر چلنا پڑتا ہے۔

* دوسروں کو شاگردوں کی مدد کرنے کے لیے فہرست میں لائیں۔
* گواہی اس کے لیے موثر آلہ ہیں۔
* ہر مسیحی کو ساتھ چلنے والے بہن اور بھائیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر کوئی گرے تو اس کا دوست اس کو اٹھانے میں مدد کرتا ہے مگر اس آدمی پر افسوس کہ جب وہ گرے تو اس اٹھانے والا کوئی نہ ہو۔

۶۔ شاگردیت کی خواہش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

* دوسروں میں یسوع کو دیکھنے کی خواہش آپ میں ہونی چاہیے۔ (گلتیوں ۱۹:۴)
* ہم سب میں ایمان میں بڑھنے کی خواہش ہونی چاہیے۔

"خدا کے قریب آؤ تو وہ بھی تمہارے نزدیک آئے گا۔ (یعقوب ۸:۴)

IV۔ شاگردیت کے مراحل:

الف: شاگردیت کی کیا علامات ہیں؟

ا۔ ایمان

''کیونکہ ہم ایمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر'' (۲۔قرنتیوں ۵:۷)

* ایک شاگرد ایمان میں چلتا ہے۔
* ایک شاگرد کا ایمان خدا پر ہوتا ہے۔
* ایک شاگرد مشکلات میں بھی ایمان کو تھامے رکھتا ہے۔

۲۔ پرستش:

''یسوع نے جواب دیا کہ تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے پیار کر۔ (متی ۲۲:۳۷)

* ایک شاگرد خدا کی حاکمیت کو تسلیم کرتا ہے۔
* ایک شاگرد ہمیشہ خدا کو جلال دیتا ہے۔
* ایک شاگرد باقاعدگی سے پرستش میں آتا ہے۔

۳۔ بائبل مقدس کا مطالعہ:

''ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لیے فائدہ مند بھی ہے۔(۲۔ تیمتھیس ۳:۱۶۔۱۷)

* شاگرد ہمیشہ خداوند کی راہوں کے بارے میں سیکھتا ہے۔
* شاگرد کی بڑی خواہش خُدا کی حکمت ہوتی ہے۔
* شاگرد خدا کے کلام کا تمام جوابات کے لیے خواہش مند ہوتا ہے۔

۴۔ دُعا:

لگاتار دُعا کرتے رہو۔ (ا تسالنیکیوں ۵:۱۷)

* ایک شاگرد ہر روز خدا سے بات کرتا ہے۔
* ایک شاگرد روح میں رہتا ہے۔
* ایک شاگرد ان کی زندگی کے لیے خدا کی مرضی کی تلاش کرتا ہے۔

۵۔ خدمت

''پس اے میرے عزیز بھائیو! ثابت قدم اور قائم رہو اور خداوند کے کلام میں ہمیشہ افزائش کرتے رہو کیونکہ یہ جانتے ہو کہ تمہاری محنت خداوند میں بے فائدہ نہیں ہے۔ (۱ قرنتیوں ۱۵:۵۸)

* ایک شاگرد خدا کے بدن کی خدمت کرتا ہے۔
* ایک شاگرد دوسرے لوگوں کی پہلے خدمت کرتا ہے۔
* ایک شاگرد یسوع کی تماثیل کی پیروی کرتا ہے۔

۶۔ مشن اور گواہ

''اور جب تم رُوح القدس پاؤ گے تو تم یروشلم سے لے کر یہودیہ اور سامریہ حتیٰ کہ دُنیا کے آخر تک میرے گواہ ہو گے۔(اعمال ۱:۸)

* ایک شاگرد دسروں کو بتاتا ہے کہ خدا نے کیا کچھ کیا ہے۔
* ایک شاگرد وہاں جاتا ہے جدھر خدا اس کی رہنمائی کرتا ہے۔
* ایک شاگرد دوسروں کو بھی شاگرد بناتا ہے۔

ب: شاگردیت کی منصوبہ بندی کرنا:

۱۔ شاگردیت کے لیے منزل کا یقین کریں۔

۲۔ باصلاحیت لیڈرز اور اساتذہ کی نشاندہی کریں

۳۔ شاگردیت کے لیے ایک حکمت عملی وضع کریں، جیسے کہ درج ذیل میں موجود ہے۔

قدم پہلا: پرستش کے لیے دعوت:

* اِس کا آغاز پرستش کے لیے دعوت دینے سے ہوتا ہے۔
* ان کو رُوح القدس کی موجودگی کا تجربہ کرنے دیں۔
* رُوح القدس سے دُعا کریں کہ وہ خاص طور سے انہیں چھوئے۔
* جب وہ رُوح القدس سے چھوئے جائیں اُن کی یسوع کو قبول کرنے میں حوصلہ افزائی کریں۔
* ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ عوام کے رُوبرو اس کا اقرار کریں۔

دوسرا قدم: بائبل کے مطالعہ میں ان کی حاضری لگائیں۔

* ان کو بائبل مقدس کے مطالعہ میں لے کر آئیں۔
* ان کو ابتدائی مسیحیت کے بارے میں سکھائیں۔
* ان کو سکھائیں کہ وہ ایمان میں زندگی گزاریں۔
* ان کو بائبل کے عالمی نظریہ کے بارے میں بتائیں۔
* اُن کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ذاتی طور پر روزانہ بائبل مقدس کا مطالعہ کریں۔

تیسرا قدم: دُعائیہ زندگی کی حوصلہ افزائی کریں۔

* ان کو دُعا کی تربیت دیں۔
* ان کو دُعائیہ منسٹری شامل کریں۔

چوتھا قدم: ان کو خدمت میں شامل کریں۔

* ان کو کلیسیاء میں خدمت کرنے کی ضرورت ہے۔
* بطور ممبران کو چرچ کی مدد کرنے کی ضرورت ہے۔
* ان کی صلاحیت کے مطابق ان کی خدمات کا چناؤ کریں۔
* ان کی رُوحانی نعمتوں کی بنیاد پر۔
* دوسرے ہنر اور صلاحیتیں جو ان کے پاس ہیں۔

پانچواں قدم: ممبر کو منسٹری میں لے کر آئیں۔

* ان کو بطور مشنری کام کرنے کی پیش کش کریں۔
* مقامی۔
* قومی۔
* بین الاقوامی۔
* ان کو منادی کی تربیت دیں۔
* گواہی کے لئے تیار کریں۔
* ان لوگوں کی فہرست تیار کریں جو ان کی گواہی دیں۔
* ان کی کلیسیائی اور مشنری لیڈرشپ کیلئے تربیت کریں۔

چھٹا قدم: شاگردوں کا قائل کریں کہ وہ دوسروں کو شاگرد بنائیں۔

* ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ دوسروں کی نشو ونما میں مدد دیں۔
* ان کی تربیت کریں تا کہ وہ دوسروں کی تربیت کریں۔

س۔ مسلسل جائزہ:

سالانہ اپنی شاگردیت کی ترقی کا جائزہ لیں اور یہ سوال پوچھیں۔

* شاگردیت کے مرحلہ میں کتنے ممبران پوری طرح سرگرم ہیں۔
* کہاں کہاں پر کامیابیاں حاصل ہوئیں۔

شاگرد بنانے کیلئے مشقیں

ہدایات:۔ نیچے دیئے گئے چارٹ کو اپنے خیالات اور مشورہ جات کے ساتھ مکمل کریں کہ کونسے موضوعات تربیت کی ہر سطح پر کلیسیاء میں شاگردیت کے پروگرام کیلئے مناسب ہو سکتے ہیں۔

* نئے مومنین: لیول 1 (ایمان کا آغاز)

1۔ خدا کون ہے۔	5	9
2۔ بپتسمہ۔	6	10
3۔ شراکت۔	7	11
4۔ بائبل کے بارے میں نقطہ نظر (پرانا اور نیا عہد نامہ)	8	12

* درمیانی مومنین (لیول 2) (ایمان کی بنیادیں)

1۔ تخلیق (تکوین)	5	9
2۔ رُوحانی نعمتیں	6	10
3۔ مسیحی زندگی (نیا عہد نامہ)	7	11
4۔ تثلیث	8	12

* پکے مومنین لیول 3 (ایمان کی نشوونما)

1۔ پرانے عہد نامہ کی تاریخ	5	9
2۔ ابلیس اور برائی	6	10
3۔ ایمان۔عبرانیوں	7	11
4۔ روحانی نشوونما	8	12

* مضبوط مومنین لیول 4 (عملی ایمان)

1۔ کلام سکھانا	5	9
2۔ منسٹری لیڈرشپ	6	10
3۔ مشن	7	11
4۔ آخری آیام۔مکاشفہ	8	12

سیکشن 3

وسائل کے انتظام کے لئے حکمت عملی

باب 9 منصوبہ بندی/حکمت عملی

''کیونکہ تم میں ایسا کون ہے کہ جب وہ ایک برج بنانا چاہے تو پہلے بیٹھ کر لاگت کا حساب نہ کرے کہ آیا میرے پاس اس کے تیار کرنے کا سامان ہے یا نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ جب نیو ڈال کر تیار نہ کر سکے تو سب دیکھنے والے یہ کہہ کر اُس پر ہنسنا شروع کر دیں (لوقا ۱۴:۲۸۔۲۹)۔

کلیسیائی لیڈرشپ کے منصوبہ سازی ایک اہم عنصر ہے۔ روبرٹ شولر، پاسٹر اور کرسٹل کیتھیڈرل، کیلیفورنیا کہتے ہیں'' جو منصوبہ بندی کلیسیا کو اپنے سائل کو دے منظّم کرنے اور اپنی رویا کے حصول کے لیے بہت زیادہ مدد کرتی ہے۔ منصوبہ بندی کے بغیر کلیسیائیں اپنے محدود وسائل اور وقت کو ضائع رد یتیھیں۔ اور اس طرح سے وہ تمام مقاصد کو حاصل کرنے میں ناکام ہو جاتی ہیں جن کے لیے وہ بلائے گئے ہیں۔ منصوبہ بندی کرنا کلیسیاء کی سرگرمیوں پر پابندی نہیں لگاتا بلکہ اِس بنیاد رکھتا ہے جس کو کلیسیاء موثر طور پر اپنی شاخوں کو بنا سکتی ہیں۔ اس باب میں حکمتِ عملی کے عناصر اور آپ کی کلیسیاء ان کو اپنے لئے کیسے تیار کر سکتی ہے۔

ا۔ حکمتِ عملی کیا ہوتی ہے؟

* حکمتِ عملی سرگرمیوں کو منظّم کرنے کا طریقہ کار اور مقاصد اور رویا کے حصول کا ذریعہ ہے۔
* حکمت عملی آپ کو بتاتی ہے کہ آپ وسائل کو کیسے استعمال کریں جب آپ اُس کو استعمال کر رہے ہوں اور اُن کا اطلاق کیسے کرنا ہے۔

II کلیسیاء کو حکمتِ عملی کو کیوں ضرورت ہے؟

* مستقبل کے لیے منصوبہ سازی کو یقینی بنانا۔
* مستقبل کی نشوونما اور ترقی کے لیے بنیاد رکھنا۔

''جب تم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مجھے خداوند خداوند کہتے ہو۔ جو کوئی میرے پاس آتا اور میری باتیں سُن کر ان پر عمل کرتا ہے۔ میں تمہیں جتاتا ہوں۔ کہ وہ کس کی مانند ہے۔ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے گھر بناتے وقت گہری زمین کھود کر چٹان پر بنیاد ڈالی۔ جب طوفان آیا اور سیلاب اِس گھر سے ٹکرایا تو اُسے ہلا نہ سکا کیونکہ وہ مضبوط بنا ہوا تھا۔ لیکن جو سن کر عمل میں نہیں لاتا وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے زمین پر گھر کو بے بنیاد بنایا۔ جب سیلاب اس پر زور سے آیا تو وہ فی الفور گر پڑا اور وہ گھر بالکل برباد ہوا۔ (لوقا ۶:۴۶:۴۹)

* کلیسیاؤں، منسٹریز اور سرگرمیوں کی طرف رہنمائی کرنا۔

ا ضطراب (پھوٹ) سے اجتناب

* رویا اور مشن پر دھیان مرکوز رکھنے میں مدد کرتا ہے۔

''پس جب کہ گواہوں کا ایسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہوئے ہے تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اچھا لیتا ہے دور کر کے اس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔ عبرانیوں ۱۲:۱

* اپنے اصل مقصد سے ہٹنے سے باز رہنا۔
* اپنے وسائل کو موثر اور بہتر سے استعمال میں لانا
* وسائل کے لیے موثر تیاری کے قابل بنانا
* دستیاب وسائل سے زیادہ سے زیادہ نتائج حاصل کرنا۔
* مستقبل کے جھگڑوں سے باز رہنا۔
* دستیاب وسائل کے بارے میں کشمکش پیدا کرنے سے اجتناب کرنا۔
* مقاصد کے بارے میں کشمکش پیدا نہ ہونے دینا۔

III حکمت عملی میں کون سے عناصر شامل ہوتے ہیں؟

حکمتِ عملی کے لیے 7 اہم عناصر ہوتے ہیں۔ جو یہ ہیں۔

ا۔ رویا:

* اُن نتائج کی وضاحت کریں جن کے حصول کے لیے آپ کوشش کررہے ہیں۔
* آپ کا اصل بنیادی مقصد کیا ہے۔

۲۔ ضرورت:

* وضاحت کریں کہ رویا کہ حصول کے لئے آپ کو کن چیزوں کی ضرورت ہے۔
* اس پر دھیان دیں جس کی آپ کو ضرورت ہے نہ کہ اسے کیسے حاصل کرنا ہے۔

۳۔ سرگرمیوں کی منصوبہ بندی:

* نشاندہی کریں کہ آپ ان ضروریات کیلئے کون سی سرگرمیاں شروع کرنے جارہے ہیں۔
* فہرست بنائیں کہ آپ کیسے ان چیزوں کو حاصل کر پائیں گے۔
* آپ خصوصی طور پر کیا کرنے جارہے ہیں۔
* یہ بھی طے کرلیں کہ کون سی سرگرمیاں دوسری پر ترجیح رکھتی ہیں۔
* یہ ترتیب بھی بنالیں کہ کون سی سرگرمیاں اور پروجیکٹ ترجیحی بنیادوں پر مکمل ہونے چاہئیں۔
* چند سرگرمیوں کو دوسری سے پہلے مکمل ہونا ہے۔
* چند سرگرمیاں شاید آپکی منسٹری کیلئے انتہائی ضروری ہوں۔

۴۔ وقت کا تعین:

* یہ بھی واضع کرنا ہے کہ آپ کب سرگرمیوں کو کرنے جا رہے ہیں۔
* اس بات کی نشاندہی ہوتی ہے کہ ایک سرگرمی کو مکمل کرنے میں کتنا وقت درکار ہوگا۔
* اس بات کی بھی نشاندہی ہوتی ہے کہ ایک سرگرمی کو کب مکمل ہونا چاہیے۔

۵۔ وسائل:

* موجودہ وسائل کون سے درکار ہیں۔
* وضاحت ہو جاتی ہے کہ اس کام کے لیے کن لوگوں کی ضرورت ہے۔
* اس کو کرنے کے لیے کون سے ساز وسامان کی ضرورت ہوگی۔
* اور کہ اس کے لیے کون سے مالی وسائل درکار ہوں گے۔
* اِس کے لیے کون سے نئے وسائل درکار ہیں؟
* سہولیات * ساز وسامان * لوگ

اِس کے لیے کون سی تربیت کی ضرورت ہے؟

* لوگوں کی تر تربیت کریں کہ وہ منسٹری کو چلائیں۔
* کہ لوگ خدمت کریں۔

۶۔ طریقہ کار

* ان خاص مواقعوں کی نشاندہی کریں جو آپ کے پاس ہیں۔
* واضع کریں کہ آپ اپنے ممبران کی نعمتوں کو کس طرح سے استعمال کریں۔
* واضع کریں کہ ان وسائل سے جو آپ کے پاس پہلے سے ہیں کیسے فائدہ اُٹھانا ہے۔

۷۔ منظّم کرنا:

* طے کریں کہ کس کو اختیار دیا جائے۔
* پروجیکٹس میں فیصلہ سازی کے لئے۔
* مالی فیصلہ سازی کیلیئے۔
* طے کریں کہ اُس کے لیے کس کو ذمہ داری دی جائے۔
* پروجیکٹس کے مقاصد کے حصول کیلیئے۔
* کام کو مکمل کرانا۔
* طے کریں کے اِس کے لیے کس ٹیم کی ضرورت ہے۔

۱۷۔ حکمت عملی کی تیاری کس طرح کی جائے؟

ان بنیادی اقدام کو حکمتِ عملی کی تیاری کے لیے مدِنظر رکھیں۔

۱۔ حکمتِ عملی کے لیے ایک گروپ تشکیل دیں۔

* اہم لوگوں کا چناؤ کریں۔
* ان کا انتخاب کریں جو ہنر مند ہوں
* ان لوگوں کا چناؤ کریں جن میں پروجیکٹ میں کام کرنے کا جذبہ ہو۔

۲۔ اپنے منصوبہ کی فہرست بندی کریں۔

* اس کا آغاز فہرست بنانے سے کریں۔
* اپنی رویا اور اہم ضروریات کی وضاحت کریں۔

۳۔ منصوبہ کی تفصیل وضع کریں۔

* ان سرگرمیوں کی فہرست طے کرلیں جو ہر ضرورت کے کریں گے۔
* ہر سرگرمی پر تفصیل سے گفتگو کریں۔
* وقت * وسائل * طریقہ کار * تنظیم
* ٹیم کے مشورہ جات اور خیالات کو اہمیت دیں۔
* اس منصوبہ کو دوسروں میں کام کرنے دیں۔

۴۔ کلیسیاء میں دوسروں سے مشورہ لیں۔

* منصوبہ پر دلائل دیں یا نئے خیالات کی ترویج کریں۔
* دوسری سودمند رائے قبول کریں جو فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہو۔
* کسی بھی ایسی بات سے اجتناب کریں جو رکاوٹ ڈال سکتی ہے۔

۵۔ اِس کے لیے پیپر ورک کریں۔

* اپنے منصوبہ کو تحریر کرنے سے اس پر بات چیت کرنا قدرے آسان ہو جاتا ہے۔
* یہ دوسروں کو دیا جا سکتا ہے کہ وہ اس پر رائے دیں۔
* یہ بنیادی نقاط دیتا ہے کہ اس کے بارے میں گفتگو کی جا سکے۔
* منصوبہ سازی کے مراحل میں یہ زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔

۶۔ حکمتِ عملی کو آخری شکل دیں۔

* حکمت عملی کو آخری شکل تحریر میں دیں۔
* ٹیم ممبرز کو دیں تا کہ وہ اس پر نظر ثانی کر سکیں۔
* پلاننگ ٹیم ان پیپرز پر دستخط کرے۔
* وہ یہ تسلیم کریں کہ وہ اس سے متفق ہیں۔
* تا کہ مستقبل میں وہ کسی کشمکش سے اجتناب کیا جا سکے۔

۷۔ منصوبہ کے بارے میں اطلاع دینا

* تمام اہم لیڈرز کو تحریر شدہ کاپی مہیا کریں۔
* اپنے منصوبہ کو جماعت یا منسٹری کے سامنے پیش کریں۔

حکمت عملی کے مشق

رویاتحریرکریں ______________________

____

____

____

____

مقصدنمبر1

سرگرمیاں

ا۔ ______________________

۲۔ ______________________

۳۔ ______________________

۴۔ ______________________

۵۔ ______________________

مقصدنمبر2

سرگرمیاں

ا۔ ______________________

۲۔ ______________________

۳۔ ______________________

۴۔ ______________________

۵۔ ______________________

مقصد نمبر 3

سرگرمیاں

۱۔ ______

۲۔ ______

۳۔ ______

۴۔ ______

۵۔ ______

مقصد نمبر 4

سرگرمیاں

۱۔ ______

۲۔ ______

۳۔ ______

۴۔ ______

۵۔ ______

باب 10
روپے پیسے کا حساب کتاب رکھنا

''تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے'' (متی ٦:٢٤)

تمام منسٹریز کو یقیناً کام کرنے کے لیے پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ خصوصی طور پر ان ہدیوں اور تحائف پر انحصار کرتے ہیں جو ان کے ممبرز دیتے ہیں۔ ایک چرچ لیڈر رہوتے ہوئے یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ اِس بات کو یقینی بتائیں کہ تمام دیئے گئے ہدیہ جات کا ریکارڈ مناسب طور پر رکھا جا رہا ہے۔ اور کہ منسٹری کے اخراجات جائز ہیں اور ان کا حساب کتاب مناسب طور پر رکھا گیا ہے یا نہیں۔ یہ خصوصی طور پر ایک اہم قانونی معاملہ ہے جس کا حکم بائبل مقدس میں بھی دیا گیا ہے۔

اپنے چرچ منسٹری کے اخرابات کا درست طریقے سے ریکارڈ رکھنے کا مطلب یہ بتانا ہے کہ آپ خدا کے نزدیک شفاف اور قابل اعتبار ہیں۔ بائبل مقدس خبردار کرتی ہے کہ حساب کتاب رکھنے میں ناکام رہنا عزت کو خراب کرتا اور تباہی و بربادی کی طرف لے جاتا ہے۔

اس باب میں ہم دیکھیں گے کہ حساب کتاب رکھنا کیوں اہم ہے، اس کے قواعد وضوابط کیا ہیں، کس سے حساب کتاب سے عظمت حاصل ہوتی ہے اور اِس کے فوائد کیا ہیں۔

1۔ پیسے کا حساب کتاب رکھنا کیوں ضروری ہے؟

ا۔ بائبل مقدس میں بیان ہے کہ دولت کون سے مسائل پیدا کرتی ہے۔

''دولت سے محبت ہر برائی کی جڑ ہے''۔ ا تمتھیس ١٠:٦

* پیسے کا نامناسب حساب کتاب پریشانی اور دوسرے مسائل کی طرف لے جاتا ہے۔
* اس کے ساتھ جڑے دوسرے گناہ (جھوٹ، چوری، غیبت، جوابازی) ہیں۔

''صداقت راست رو کی حفاظت کرتی ہے لیکن شرارت شریر کو گرا دیتی ہے۔

* یہ تعلقات کو بگاڑ دیتی ہے۔

''راست رو بے کھٹکے چلتا ہے۔ لیکن جو کج روی کرتا ہے، ظاہر ہو جائیگا۔ (امثال ١٠:٩)

* پیسہ مقصد نہیں ہے بلکہ مقصد کے حصول کے لیے ایک ذریعہ ہے۔
* پیشہ ایک ذریعہ ہے جس سے آپ اپنی منزل پا لیتے ہیں۔
* خدا آپ کے لئے وسائل مہیا کرے گا جس کے لیے آپ کو کام کرنے کی ضرورت ہے۔
* پیسے کی لوگوں پر طاقت ایک حقیقت ہے۔
* یہ اکثر غلط فیصلے بھی کرواتا ہے۔

* یہ آپ کو جیل میں بھی لے جا سکتا ہے۔
* پیسے کی بطور ایک دیوتا پوجا کی جاتی ہے۔

”تم دولت اور خدا دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔ (متی ۲۴:۶)

* دولت کے پیچھے بھاگنے کا مطلب ہے کہ غلط خداؤں کے پیچھے بھاگنا۔
* دولت کا غلام بننے سے آپ یسوع میں اپنی آزادی کھو لیتے ہیں۔

۲۔ غیر مناسب طریقے سے دولت کے استعمال کا مطلب خدا کو دھوکہ دینا ہے۔

* کلیسیاء کو دیا گیا پیسہ مطلب خدا کو دیا جانا ہے۔
* جو کچھ بھی ہے وہ اُسی کا ہے،ہم صرف مختار بنائے گئے ہیں۔
* دولت کے لیے خدا کا ہمارے واسطے ایک منصوبہ ہے کہ اس کو کیسے استعمال کیا جائے۔
* پیسے کے ناجائز استعمال کا مطلب ہے اِسے چوری کرنا۔
* آپ کلیسیاء پر ڈاکہ ڈالتے ہیں۔
* آپ خدا پر ڈاکہ ڈالتے ہیں۔ (ملاکی ۸:۳)
* چرانا محبت کو ظاہر نہیں کرتا۔

”محبت اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی۔ (رومیوں ۱۰:۱۳)

۳۔ حساب کتاب کی خرابی کا مطلب ہے کمزور مختار ہونا۔

* خراب خود مختاری کا مطلب ہے کہ حکمت سے پیسے کا حساب کتاب نہیں رکھا گیا۔
* خدا کی نعمتوں کا درست استعمال خُدا کی بادشاہت کے لیے پھل دار ثابت ہوتا ہے۔
* خدا کی نعمتوں کا درست بندوبست کرنا خدا کو جلال دینا ہے۔

۴۔ دولت کا درست حساب کتاب اعتماد پیدا کرتا ہے۔

* اگر آپ دولت کے معاملات کو درست طریقے سے نہیں چلا سکتے تو آپ رُوحانی نعمتوں کو بھی نہیں استعمال کر سکتے۔

”پس جب تم دنیاوی دولت میں دیانت دار نہ ٹھہرے تو حقیقی دولت کون تمہارے سپرد کرے گا۔ (لوقا ۱۱:۱۶)

* لوگ آپ پر اعتماد کریں گے اگر آپ کا اعتماد خدا پر ہے۔

”جو تھوڑے میں دیانت دار ہے وہ بہت میں بھی دیانت دار ہے اور جو تھوڑے میں بددیانت ہے وہ بہت میں بھی بددیانت ہے۔(لوقا۱۶:۱۰)

۱۱۔ پیسے کا بہتر حساب کتاب رکھنے کے لیے کون سے قوانین ہیں؟

''جو تمہارے لیے مقرر ہے اس سے زیادہ نہ لینا۔ نہ کسی پر ظلم کرو اور نہ کسی سے ناحق کچھ لو اور اپنی تنخواہ پر کفایت کرو۔ (لوقا ۳:۱۳۔۱۴)

۱۔ اِسی پر کفایت کریں جو خدا آپ کو دیتا ہے۔

* اس سے وہی مانگیں جس کی آپ کو ضرورت ہے۔
* اپنی ضروریات کے لیے خدا پر بھروسہ کریں۔

۲۔ پیسے کو اُن مقاصد کے لیے استعمال نہ کریں جس کے لیے ضرورت نہ ہو۔

* اس چیز کے لیے پیسے مانگیں جس پر ان کا استعمال ہوگا۔
* لوگوں کے دیئے ہوئے کا احترام کریں۔

۳۔ کلیسیاء کا پیسہ ذاتی خواہشات کے لیے استعمال نہ کریں۔

* کلیسیاء سے پیسہ اپنے مقاصد یا خواہشات کے لیے نہ لیں۔
* دوسروں کو بھی پیسہ ان کی ذاتی خواہشات یا مقاصد کے لیے نہ دیں۔

۴۔ تمام وصول کئے گئے پیسے کا حساب کتاب یا ریکارڈ رکھیں۔

* تمام تحائف اور آمدنی کا ریکارڈ رکھیں۔
* تمام ریکارڈ کو اپ ٹو ڈیٹ رکھیں۔

۵۔ تمام خرچ کئے گئے پیسوں کا حساب رکھیں۔

* کئے گئے تمام اخراجات کا ریکارڈ رکھیں۔
* تمام کئے گئے اخراجات کی رسید ساتھ رکھیں۔

۶۔ بڑی خریداری کے لیے ایک نظام ترتیب دیں۔

* کسی ایک شخص کو بڑی خریداری کرنے کا اختیار اور اجازت نہ دیں۔
* تمام بڑی خریداریوں کے لیے چیک اینڈ بیلنس قائم کریں۔
* پیسے نکالنے کے لیے منظوری کا فارم (اپرول فارم) کے حصول کو یقینی بنائیں۔

۷۔ اپنے مالی اخراجات کو باقاعدگی سے شائع کریں۔

* وصول کردہ رقم * خرچ کردہ رقم * بقایاجات

۸۔ دوسرے لوگوں کو استعمال کریں کہ وہ وقتاً فوقتاً کلیسیا کے مالی اخراجات کا جائزہ لیتے رہیں۔

* باہر سے کسی دوسرے شخص کو اپنے مالی ریکارڈ پر نظر ثانی کیلئے بلائیں۔

* اپنا سالانہ آڈٹ کروائیں۔

III آپ کس طرح سے بہتر مالی اخراجات کو عمل میں لاتے ہیں۔

۱۔ بائبل مقدس میں سے دہ یکی کے بارے میں سیکھیں۔

''یقینی طور پر تم اپنی پیداشدہ فصل کا دسواں حصہ ایک طرف رکھو''۔ (احبار ۲۲:۱۴)

* مثال سے رہنمائی لیں۔ دہ یکی دینے والے بنیں۔

* ''اپنی فصل کے پہلے پھل نذر کرنے کے حوصلہ افزائی کریں''۔ (امثال ۹:۳)

۲۔ مالی راست بازی کی وضاحت۔

* تمام خرچ اور آمدنی کا ریکارڈ رکھیں۔

* اپنے قرضہ جات کی ادائیگی پہلے کریں۔

* آڈٹ کروانے اور چرچ کے مالی اخراجات کے لیے ایک لائحہ عمل تیار کریں۔

۳۔ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خدا پر یقین رکھیں۔

* وہ آپ کو دے گا جس کی آپ کو ضرورت ہے۔

* خدا اپنے لوگوں کا خیال رکھتا ہے۔

''اس موجودہ جہاں کے دولت مندوں کو حکم دے کہ مغرور نہ ہوں اور ناپائیدار دولت پر نہیں
بلکہ خدا پر اُمید رکھیں جو ہمیں لطف اُٹھانے کے لیے سب چیزیں افراط سے دیتا ہے۔'' (۱۔ تمتھیس 6:17)

۴۔ اپنے ممبرز کو بھی چرچ فنانسز دیکھنے کی اجازت دیں۔

* اپنے چرچ کے فنانسز کو اپنے ممبران سے خفیہ نہ رکھیں۔

* اپنے تمام اخراجات اور رسیدوں کے معاملے میں سب کو بتائیں۔

IV پیسے کے بہتر انتظام کرنے کے کونسے فوائد ہیں؟

۱۔ آپ اپنے چرچ ممبرز پر اپنا اعتماد بڑھائیں۔

* اگر وہ پیسے کے معاملے میں آپ پر اعتماد کریں گے تو دوسری چیزوں کے لئے بھی اعتماد کریں گے۔

* آپ کے چرچ ممبران آپ پر بڑے مالی معاملات کے بارے میں بھی اعتماد کریں گے۔

۲۔ آپ نہایت سنجیدہ مسائل سے بچے رہیں گے۔

* ابلیس آپ کو آزمائش میں ڈال سکے گا۔
* لالچ آپ پر حاوی نہیں ہوگا۔
* آپ راست باز، شفاف اور اپنے گلے کیلئے اچھی مثال بنے رہیں گے۔

۳۔ آپ سیکھیں گے کہ خدا کی قوت کیا کرسکتی ہے۔

* آپ سب سے پہلے دیکھیں گے کہ کس طرح سے خدا آپ کی ضروریات کیلئے مہیا کرتا ہے۔
* آپ اس کے وعدوں پر یقین کریں گے۔
* آپ پہلے اس کی تلاش کریں گے۔

"لیکن سب سے پہلے خدا کی بادشاہی اور اس کی راستبازی کی تلاش کو تو یہ باقی ساری چیزیں تم کو مل جائیں گی۔ متی 6:33

پیسے کو منظّم کرنے کی مشق

اُن چیزوں کی فہرست بنائیں جو آپ پیسے کو بہتر طور پر منظّم کرنے کیلئے آج کر سکتے ہیں۔

۱ ______________________________

۲ ______________________________

۳ ______________________________

۴ ______________________________

۵ ______________________________

۶ ______________________________

۷ ______________________________

۸ ______________________________

۹ ______________________________

۱۰ ______________________________

باب 11

وقت کو منظّم کرنا

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ اپنے لیے کون سا پیشہ یا بلاہٹ کا انتخاب کرتے ہیں۔لیکن یہ بات ہے کہ ہم اپنے مقاصد کو موجودہ وسائل اور وقت میں ہی مکمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔کو کہ بہت سے وسائل کو خرید کر حاصل کیا جاسکتا ہے لیکن وقت وہ وسیلہ ہے جیسے کبھی بھی خریدا نہیں جاسکتا۔ایک بار وقت گیا تو پھر آپ کبھی بھی دوبارہ نہیں پکڑ سکیں گے۔پھر نہ تو یہ دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔اِس لیے ہمیں اس بات میں بہت زیادہ احتیاط کرنی چاہیے کہ ہم اپنے وقت کو کس طرح سے اور کس مقصد کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ہمیں یہ ہی معلوم نہیں کہ ہمارے پاس کتنا وقت ہے کہ ہم اُسے استعمال کر سکیں۔کیونکہ ہم اُس بات سے بھی ناواقف ہیں کہ کب خداوند ہمیں اپنے گھر بلائے گا۔اس لیے یہ اہم ہے کہ ہم اپنے وقت کو زیادہ سے زیادہ مفید طریقے اور حکمت سے استعمال کریں۔وقت کو منظّم کرنے کے لیے بہت سی کتابیں تحریر کی گئی ہیں۔لیکن ہم آپ کو اس کا خلاصہ،قواعد وضواط اور طریقے بتائیں گے جو آپ کے وقت کو منظّم کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔اس باب میں ہم وقت کو منظّم کرنے کی اہمیت، وقت کو منظّم کرنے کے قواعد وضوابط، وقت کو کیسے منظّم کیا جائے اور وقت کو منظّم کرنے کے دو اہم آلہ کار کے بارے میں بتائیں گے۔

ا۔ وقت کو منظّم کرنے کی اہمیت۔

ا۔ اِس سے منسٹری کے کاموں کی تکمیل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

* یہ آپ کو وہ کچھ کرنے میں مدد کرتی ہے جس کے لیے اپ نے منصوبہ کی ہو۔
* یہ آپ کو سب سے اہم کاموں پر دھیان کرنے دینے میں مدد کرتی ہے۔
* آپ اپنے وقت کو موثر طور سے استعمال میں لاتے ہیں جن سے بہتر نتائج سامنے آتے ہیں۔

۲۔ اس سے وقت ضائع ہونے سے بچ جاتا ہے۔

”پس غور سے دیکھو کہ کس طرح چلتے ہو۔نادانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانند چلو اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دِن بُرے ہیں“۔ (افسیوں ۵:۱۶۔۱۷)

* آپ غیر ترجیحی کاموں پر زیادہ وقت ضائع نہیں کریں گے۔
* آپ فائدہ مند وقت کے بارے میں جان جائیں گے۔
* آپ اس کے بارے میں وقت ضائع نہیں کریں گے کہ اب آگے کیا کرنا ہے۔

۳۔ یہ آپ کو اہم مقاصد کو وقت پر پورے کے قابل بنائے گی۔

* یہ آپ کو کام کو وقت پر مکمل کرنے اور ٹائم ٹیبل بنانے میں مدد دے گی جس سے وقت ضائع نہیں ہوگا۔
* یہ آپ کو منزل کی طرف مستعدی سے چلتے رہنے کے قابل بنائے گی۔
* یہ آپ کو اپنی سرگرمیوں کو ترجیح دینے اور انکو منظّم بنانے میں مدد دے گی۔

۴۔ یہ کام کے پریشر کو کم کرے گا۔

* اس سے بہت دارے اہم کام مکمل ہو جائے ہیں۔
* یہ آپکو اپنی سرگرمیوں اور شیڈول ہر کنٹرول رکھتے ہیں مدد دے گا۔
* یہ آپکو آرام اور تفریحی اوقات کا فیصلہ کرنے میں مدد دے گی۔
* اپنا کام کریں باقی نتائج خدا پر چھوڑ دیں۔

" خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ میں خدا ہوں میں قوموں کے درمیان سر بلند ہوں گا۔ میں ساری زمین پر سر بلند ہوں گا۔ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہے"۔ زبور ۴۶:۱۰۔

۵۔ یہ آپ کو اتنا وقت دیتا ہے کہ آپ دستیاب ہوں جب آپ کی ضرورت ہے۔

* یہ آپ کو چھوٹے چھوٹے بحرانوں سے باہر نکلنے کے قابل بناتا ہے۔
* یہ یقین دہانی کراتا ہے کہ ترجیحی معاملات کو ایک ہی وقت میں نپٹانا ضروری ہے۔

II۔ وقت کو منظّم کرنے کے قواعد وضوابط:

"ان باتوں کی فکر رکھ۔ ان ہی میں مشغول رہ تا کہ تیری ترقی سب پر ظاہر ہو"۔ (۱۔ تمیتھیس ۴:۱۵)

۱۔ اپنی سرگرمیوں کو ترجیح دیں۔

* اس کی اہمیت کے مطابق۔
* جب اس کے کرنے کی اشد ضرورت ہو۔
* اپنے تمام کئے گئے وعدوں کے مطابق۔

۲۔ مقاصد کا تعین کر لیں۔

* جب کام کے کرنے کی ضروت ہو۔
* ایک سرگرمی کو کتنا وقت درکار ہے۔
* کون اس کام یا سرگرمی کو مکمل کرے گا۔

۳۔ ایک طرح کی سرگرمیوں کو اکٹھا کرلیں۔

* گروپ کی سرگرمیوں کو ایک ساتھ کریں۔
* اس کے لئے فون یا ای میل کریں۔
* کانسل سیشن کا انقعاد کریں۔
* پیغام اور سکھانے کی تیاری کریں۔
* میٹنگ کا اہتمام کریں۔
* ایک سرگرمیوں سے ایک دم دوسری سرگرمی پر نہ جائیں۔
* اس سے آپکا دھیان بٹ سکتا ہے۔
* آپ بھول سکتے ہیں کو آپ نے پہلے کیا ہے۔
* آپ ان سرگرمیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ اول بدل کرنے سے کم وقت ضائع کریں گے۔
* بہت سارا وقت ایک سرگرمی سے دوسری سرگرمی کی طرف دھیان دینے سے ضائع ہو جاتا ہے۔
* جب آپ کام ایک ترتیب سے کریں گے تو یہ زیادہ بہتر طور پر انجام پائے گا۔

۴۔ اپنے روزمرہ کے فیصلوں کو منظّم کریں۔

* ان فیصلوں پر دیر لگائیں جو بعد میں کئے جا سکتے ہیں۔
* ان لوگوں کے فیصلوں کی ذمہ داری ان لوگوں کو سونپیں جو اس کے اہل ہوں۔
* ان معاملات پر فیصلے دیں جن کو ضروری طور پر آپ ہی کو کرنا چاہیے۔

۵۔ اپنے روزمرہ کے پروگرام میں لچک رکھیں۔

* اس طرح کا پروگرام ترتیب نہ دیں جس کا ہر منٹ کام کے لئے ہو۔
* غیر متوقع کی بھی توقع رکھیں تاکہ آپکا شیڈول متاثر نہ ہو۔
* بریک اور کھانے کے لئے بھی وقت رکھیں۔
* خداوند کو بھی موقع دیں کہ وہ آپ کے شیڈول اور ترجیحات کو تبدیل کرے۔
* ایک نئی منسٹری کے آغاز کیلئے۔
* ایک نئے نقطہ نظر سے۔

۶۔ مداخلت کو جلدی سے حل کریں۔

* اس مداخلت کو اس وقت حل نہ کریں جبکہ وہ بعد میں بھی حل کی جا سکتی ہو۔
* مسئلہ کو بغور سُنیں پھر فیصلہ کریں کہ اس میں دیر کرنی ہے، ذمہ داری سونپنی ہے یا کہ اس کا فوری فیصلہ کرنا ہے۔
* اگر آپ فوری فیصلہ کر سکتے ہیں تو ایسا کریں اور آگے بڑھ جائیں۔

III۔ اپنے وقت کو منظّم کیسے کیا جائے۔

ا۔ اپنے وقت کو منظّم کریں۔

* آج کیا کچھ کرنا ہے۔اس کی فہرست بنائیں۔
* نشاندہی کریں کہ آج کے دن کیا کچھ مکمل کرنا ضروری ہے۔
* اس کی نشاندہی کریں کہ آج ہی میں کیا کچھ مکمل کرنا ہے۔
* نشاندہی کریں کہ آج ہی کون سے فیصلے کرنا ضروری ہے۔
* نشاندہی کریں کہ آج آپ اور کیا کچھ کریں کے اگر اس کیلئے وقت ملا تو۔
* اپنی ترجیحات اور مقاصد کو واضع کریں۔
* یہ معلوم کریں کہ سب سے اہم کون سا کام ہے۔
* یہ بھی معلوم کریں کہ آپ کن مقاصد کی طرف کام کر رہے ہیں۔
* اہم کاموں کا سب سے پہلے کریں۔
* تفریح کے لیے منصوبہ بندی کریں۔آپ کے جسم اور دماغ کیلئے کبھی کبھار آرام بھی ضروری ہے۔
* اپنے سب سے سودمند وقت کا تعین کریں اور سب سے اہم کام اس وقت میں سرانجام دیں۔
* دن کے آخر پر اہم فیصلے نہ کریں جب کہ آپ بہت زیادہ تھکے ہوئے ہوں۔
* کم اہمیت والے کاموں کو عمومی طور پر لنچ کے بعد کا ٹائم دیں۔

۲۔ اپنی قابلیت کا بہتر استعمال کریں۔

* تمام کالز ایک ہی وقت میں کریں۔
* پیغام کی تیاری یا مطالعہ کیلئے ایسا وقت چنیں جب کسی طرف سے آپ کو کوئی تنگ نہ کرے۔
* غیر اہم معاملات اور جھگڑوں میں بڑنے سے اجتناب کریں۔
* وہی کریں جو آج ضرور ہونا چاہیے۔

۳۔ ان کاموں پر وقت ضائع نہ کریں جو دوسرے بھی کر سکتے ہیں۔

* اگر ممکن ہو تو ذمہ داریاں دوسروں کو سونپ دیں۔
* ان کاموں کے کرنے سے بھی اجتناب کریں جو دوسروں کو کرنے چاہئیں جب تک کر اس کو کرنا ضروری نہ ہو۔
* ایک مشہور کہاوت ہے کہ ''کبھی کبھار دوسروں کام میں کی گئی مدد آپ کی ذمہ داری بن جاتی ہے چھوٹے چھوٹے کام جو آپ دوسروں کیلئے کرتے ہیں۔ایک وقت ایسا آتا ہے کہ وہ آپکی عبادت بن جاتی ہے اور اس کو روکنا مشکل ہو جاتا ہے''۔

۴۔ موثر میٹنگ کا اہتمام کریں۔

* دعا کو اپنے کام میں شامل کریں تاکہ آپ کی رہنمائی ہو۔
* ہمیشہ ایک ایجنڈا اتیار کریں۔
* ان باتون پر وقت ضائع نہ کریں جو ایجنڈا میں شامل نہ ہوں۔
* کیونکہ ایسے معاملات پر بات چیت کرنے کے لوگ نہیں ہوتے۔
* کیونکہ ہوسکتا ہے وہ نقاط ایجنڈا کی گفتگو میں شامل نہ ہوں۔
* وقت کا خیال رکھیں اور ایجنڈا میں شامل نقاط تک ہی محدود رہیں۔
* صرف ان ہی پروپوزل اور سفارشات پر گفتگو کریں جن کے بارے میں فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔
* تب تک ان موضوعات پر بات چیت نہ کریں جب تک آپ کو اس کیلئے کوئی مشورہ نہ درکار ہو۔
* یہ میٹنگ کے موضوعات پر دھیان مرکوز کرنے میں مدد دے گا۔
* یہ گفتگو میں سے گفتگو کے نقاط نکالنے کے قابل بنائے گا۔
* ذمہ داریاں سونپیں۔
* ہم ورک کے مرحلہ میں یہ کام کرنے والے کو ادارے کا حصہ ہونے کا احساس دلاتا ہے۔
* یہ سب کا احتساب کے قابل بناتا ہے۔
* میٹنگ ایجنڈا کے ذریعہ بات چیت اور فیصلوں کو تحریری شکل میں لائیں۔
* تحریر کریں کہ جو بات چیت ہوئی ہے۔
* اس میں فیصلہ کیا کیا گیا۔
* ان ذمہ داریوں کو بھی تحریر کریں جس پر لوگ متفق ہیں۔

IV۔ وقت کو منظّم کرنے کے دو موثر طریقہ کار:

۱۔ ایک ٹائم سیٹ تیار کریں یا ماہانہ کیلنڈر کا استعمال کریں۔

* اس سیٹ کو دورانِ ہفتہ ہونے والے مواقعوں کیلئے استعمال کرنا۔
* یہ آپ کی وہ تجزیہ کرنے میں مدد کرتا ہے کہ آپ نے اپنا وقت کیسے گزارا۔
* اس کو پورے ہفتے کا شیڈول بنانے میں بھی مدد کرتا ہے۔

۲۔ کام کرنے کی لسٹ بنائیں۔

* یہ آپ کے دن، ہفتہ اور ماہ کو منظّم کرنے میں مدد کرے گا۔
* آپ منسٹری میں سب سے اہم کام کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔
* آپ اہم کاموں اور سرگرمیوں کو بھولنے سے بچے رہیں گے۔

وقت کو منظّم کرنے کی مشق

نیچے خانوں میں دیئے ہوئے ہفتہ وار پلان کے چارٹ کو استعمال کریں۔ جس میں بائبل اسٹڈی پیغام کی تیاری ہفتہ وار پرستش یا پھر اگلے ہفتے کا پلان کیا ہے۔ باقی وقت کو ضرورت کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار
8:00 صبح							
8:30							
9:00							
9:30							
10:00							
10:30							
11:00							
11:30							
12:00 دوپہر							
12:30							
1:00							
1:30							
2:00							
2:30							
3:00							
3:30							
4:00							
4:30							
5:00							
5:30							
6:00							
6:30							
7:00							
7:30							
8:00							
8:30							
9:00							
9:30							

وقت کو منظّم کرنے کے لئے سیمپل

	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار
صبح 8:00		فون کالز		بائبل اسٹڈی		خاندان	
8:30		فون کالز		بائبل اسٹڈی		خاندان	
9:00		آفس		بائبل اسٹڈی	کونسلنگ	خاندان	ورشپ
9:30		آفس		بائبل اسٹڈی	کونسلنگ	خاندان	ورشپ
10:00		آفس			کونسلنگ	خاندان	ورشپ
10:30		آفس			کونسلنگ	خاندان	ورشپ
11:00							ورشپ
11:30							ورشپ
دوپہر 12:00	لنچ	لنچ	لنچ	لنچ	لنچ		لنچ
12:30	لنچ	لنچ	لنچ	لنچ	لنچ		لنچ
1:00				وزٹ			
1:30				وزٹ			
2:00			پیغام کی تیاری	وزٹ			
2:30			پیغام کی تیاری	وزٹ			
3:00			پیغام کی تیاری				
3:30			پیغام کی تیاری				
4:00							
4:30							
5:00	ڈنر	ڈنر	ڈنر	ڈنر	ڈنر		
5:30	ڈنر	ڈنر	ڈنر	ڈنر	ڈنر		
6:00							
6:30							
7:00		ملاقات				سنڈے کے لئے تیاری	
7:30		ملاقات				سنڈے کے لئے تیاری	
8:00		ملاقات				سنڈے کے لئے تیاری	
8:30						سنڈے کے لئے تیاری	
9:00							
9:30							

باب 12 معلومات کو منظّم کرنا

دانا آدمی علم جمع کرتے ہیں (امثال ۱۰:۱۴)

کلیسیاء میں سب سے زیادہ نظرانداز کی جانے والی چیز معلومات ہے۔ یہ معلومات کلیسیاء کے ممبران کے بارے میں یا منسٹریز کے بارے میں یا سرگرمیوں یا موجودہ وسائل کے بارے میں ہوسکتی ہے۔

ہمارے پاس بہت سی معلومات دستیاب ہوتی ہیں جو منسٹری کی خدمت میں ہماری مدد کرتی ہیں جس کے لئے ہم بلائے گئے ہیں۔اور یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ وہ معلومات کہاں پر پیں اوران تک رسائی کیسے کی جائے۔ کچھ معلومات ضروری طور پر اکٹھی کی جانی چاہئیں خصوصاً کلیسیائی ممبران، ان کی سرگرمیوں یا ان کی نعمتوں کے بارے میں۔ دوسری معلومات ہمیں انٹرنیٹ، لائبریری یا کسی بھی بک سٹور سے باآسانی مل جاتی ہیں۔ معلومات تک رسائی کے ہمیں وقت کو ملحوظ خاطر رکھنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں یہ پہلے معلوم ہونا چاہئے کہ وہ کہاں پر دستیاب ہیں۔ اسے معلومات کو منظّم کرنے کا مرحلہ کہا جاتا ہے۔ کمپیوٹر اس کے بہت بڑا ذریعہ ہے۔ لیکن معلومات کو اکٹھا رکھنے کے لئے بھی ہمیں کمپیوٹر کی ضرورت نہیں۔ آپ اس کے لئے دوسرے طریقے بھی استعمال کرسکتے ہیں جو زیادہ موثر ثابت ہوسکتے ہیں۔

اس باب میں ہم معلومات کو منظّم کرنے کی اہمیت، معلومات کو منظّم کرنے کے قواعد وضوابط اور کہ کس طرح سے معلومات کو اکٹھا کر کے ایک جگہ پر محفوظ کرنا تاکہ مستقبل میں انہیں منسٹری کے کام میں استعمال کیا جاسکے۔

1۔ معلومات کو منظّم کرنے کی اہمیت: وہ جو داناؤں کے ساتھ چلتا ہے دانا ہوگا (امثال ۱۳:۲۰)

ا۔ یہ آپ کے علم کو ان وسائل کے بارے میں بڑھاتا ہے جو پہلے سے آپ کے پاس موجود ہیں۔

* آپ کے ممبران کی روحانی نعمتوں یا ہنر کے بارے میں معلومات دیتا ہے۔
* کلیسیاء کے دوسرے وسائل کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے (جیسے کتابیں، وڈیوز اور بائبل مقدس کا مطالعہ)
* یہ کلیسیائی سرگرمیوں اور منسٹریز کے کے بارے میں بھی معلومات فراہم کرتا ہے (جیسے کون، کہاں پر کیا کر رہا ہے۔

2۔ یہ آپ کے وقت کو معلومات کی تلاش کرنے کے لئے بچائے گی۔

* آپ اپنا وقت دستاویزات کی تلاش میں ضائع نہیں کریں گے۔
* آپ کو معلوم ہوگا کہ آپ کو ایک خاص ضرورت کے لئے کس کے پاس جانا چاہئے۔
* آپ کو دوسرے لوگوں سے رابطہ کرنے کی بھی ضرورت بھی نہیں ہوگی کہ وہ آپ کے لئے معلومات اکٹھی کریں۔

3۔ یہ آپ کی معلومات کو بہت کرنے کے قابل بنائے گی۔

* فیصلے تب ہی بہتر کئے جاسکتے ہیں جن کی بنیاد اچھی معلومات پر ہو۔
* اس معلومات اکٹھا کرنا جب اس کی بہت زیادہ ضرورت ہو جو کبھی کبھار مشکل بھی ہوجاتا ہے۔
* علم رکھنا اندازے لگانے سے بہتر ہے۔

4۔ یہ ضروری ہے کہ اچھی پلاننگ کی جائے۔

* منصوبہ اس وقت ہی بہتر ہو سکتا ہے جب اس کی بنیاد اچھی معلومات پر ہو۔
* برے معلومات برے نتائج اخذ کرتی ہیں۔
* آپ وہ منصوبہ بندی نہیں کر سکتے جس کے بارے میں آپ کو بہتر معلومات نہ ہوں۔

5۔ یہ آپ کو اس قابل بناتی ہے کہ آپ اپنی منسٹری کے لئے اچھے مواقع تلاش کر سکیں۔

* یہ علم رکھنا کہ آپ کے پاس دستیاب وسائل کون سے ہیں آپ کو تخلیقی بنانے کے قابل بناتا ہے۔
* یہ آپ کو اس قابل بھی بناتا ہے کہ آپ منسٹری کے لئے ممکنہ وسائل کی تلاش کر سکیں۔
* جس کی بنیاد ممبران کے بارے میں علم، نعمت اور جوش پر ہے۔
* اس کی بنیاد کمیونٹی کی ضروریات پر بھی ہے۔

II۔ معلومات کو منظّم کرنے کے قواعد وضوابط: ہر ایک ہوشیار آدمی دانائی سے کام کرتا ہے۔(امثال ۱۳:۱۶)

1۔ صرف ان معلومات کو اکٹھا کریں جس کی آپ کو ضرورت ہے۔

* وہ معلومات جس کی بنیاد پر آپ کوئی فیصلہ کر سکیں۔
* وہ معلومات جس سے کلیسیاء کی درست سمت میں گلہ بانی کی جا سکے۔
* وہ معلومات جو کلیسیائی ممبران کی کلیسیاء میں کردار کے بارے میں مدد کر سکے

2۔ معلومات کی باقاعدگی سے تجدید کرتے رہیں۔

* معلومات بہت جلدی پرانی ہو جاتی ہیں۔
* ایک طریقہ کار اپنائیں جس سے معلومات اکٹھی کی جا سکیں۔
* کلاس کی حاضری شیٹ رکھیں۔
* نئے ممبران کے معلوماتی فارم کا استعمال کریں۔
* کلیسیائی ممبران سے کہیں کہ وہ معلومات اکٹھی کریں۔
* اس طرح سے ان کی منسٹری میں شمولیت ہوگی۔
* منسٹری میں سرگرمیوں اور اس کے نتائج پر توجہ مرکوز رکھیں۔
* کلیسیائی ممبران کے لئے سالانہ تجدیدی فارم کا استعمال کریں۔
* اگر کسی کے ایڈریس میں تبدیلی ہوئی ہے۔
* نئے فون نمبرز اور ای میل ایڈریس نوٹ کریں۔

3۔ ذاتی معلومات کو محفوظ رکھیں۔

* کبھی بھی کوئی ذاتی معلومات نہ تو پرنٹ کریں اور نہ ہی شائع کریں جب تک کہ ممبران متفق نہ ہوں۔
* لی گئی معلومات کو الماری میں تالا لگا کر محفوظ رکھیں۔
* ممبران کے اعتماد کو برقرار رکھیں۔

4۔ معلومات کو اس طرح سے رکھیں کہ ان تک رسائی آسان ہو۔

* کسی کام کے لئے (جیسے کوئی موضوع تلاش کرنا، مقصد یا استعمال کے لئے)
* منسٹری کے لئے۔
* ممبران کے لئے۔

5۔ معلومات کو استعمال کرنے کے لئے منصوبہ بندی کریں۔

* معلومات کو بغیر استعمال کرنے کے ویسے ہی بے مقصد اکٹھا نہ کرتے رہیں۔
* ہر اکٹھی کی گئی معلومات کی قسم اور مقصد کے بارے میں باعلم رہیں۔
* اگر آپ کو معلومات کی ضرورت نہیں ہے تو نہ تو انہیں اکٹھا کریں نہ ہی محفوظ کریں۔

6۔ معلومات کو منظّم کریں۔

* صرف اندازے ہی نہ لگائیں کہ معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں۔
* معلومات کو اپ ٹو ڈیٹ رکھیں۔
* باقاعدگی سے اپنی ضرورت کے ڈیٹا کی نظر ثانی کرتے رہیں۔

III۔ معلومات کا منظّم کیسے کیا جائے؟

1۔ اس بارے میں طے کرلیں کہ آپ کو کن معلومات کی ضرورت ہے۔

* کلیسیائی ممبران کے بارے میں۔
* کلیسیائی سرگرمیوں کے بارے میں۔
* کلیسیائی وسائل کے بارے میں (جیسے کتابیں، کمرے، آلات)
* کمیونٹی کے وسائل کے بارے میں (جیسے ہوٹلز، کانفرنس روم اور لوکل سپلائیزرز)

2۔ کلیسیائی ممبران کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔

* ان کے نام، ایڈریس اور رابطہ کے معلومات جیسے فون اور ای میل)
* ان کی روحانی نعمتوں کے بارے میں جانیں۔

* ان کا ہنر اور تجربہ کیا ہے۔
* ان کی کلیسیائی سرگرمیاں اور رابطے کیا ہیں؟

3۔ **کلیسیائی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔**

* عبادت میں موجود شرکاء کی تعداد۔
* بائبل کلاس میں حاضری۔
* چھوٹے گروپس کی حاضری۔

4۔ **ایک ایسا نظام ترتیب دیں جس سے مخصوص معلومات فراہم کی جاسکیں۔**

* معلومات کہاں پر اکٹھی کی گئی ہیں (جیسے کمپیوٹر یا پیپر فائل)
* انٹرنیٹ کی سائیٹس تلاش کریں جو مددگار رہوں۔
* وہ معلومات کس کے پاس ہیں۔

5۔ **معلومات کو استعمال کرنے کے لئے منصوبہ بندی کریں۔**

* کون سی معلومات اکٹھی کی جائیں گی۔
* اکٹھی کی گئی معلومات کا مقصد کیا ہے؟
* معلومات کو اکٹھی کرنے کی ذمہ داری کس کی ہے؟

6۔ **کسی کی ذمہ داری لگائیں کہ وہ معلومات کو منظم کریں۔**

* معلومات کو اکٹھا کرنا جاری رکھیں۔
* کوئی ایک مرکزی ذریعہ بنائیں جو معلومات مہیا کرے۔
* مناسب منصوبہ بندی کریں تاکہ معلومات کو برقرار رکھا جاسکے۔

معلومات کو منظّم کرنے کے لئے مشق

اپنی کلیسیاء یا منسٹری کے لیے معلومات کی منصوبہ بندی کے لئے مندرجہ ذیل گراف کا استعمال کریں۔

کون سی معلومات اکٹھی کرنی ہیں	مقصد	کون معلومات اکٹھی کرے گا	ان معلومات کو کیسے اکٹھا کرنا ہے؟